www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com ● saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

روزنامہ

سہارا ایکسپریس

رانچی

SAHARA EXPRESS,RANCHI

No-1 SE

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:167 24.06.2025 **TUESDAY** Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۱۶۷ /منگل/ ۲۴ /جون/ ۲۰۲۵ /مطابق/ ۲۷ /ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

काफ़ी सालो से आपकी खिदमत में लखनऊ की सबसे बेहतर सेवा देने वाली ट्रैवल कंपनी अब आपके शहर पटना में

Riyaz TOUR & TRAVELS | RIYAZ GROUP .COM RG — A Signature of Excellence

जुलाई 2025 में नए सीजन की शुरुआत और भी नयी और बेहतर सहूलियतों के साथ

05 JUL 25 - 21 JUL 25	RS. 88000	17 DAYS
13 JUL 25 - 30 JUL 25	RS. 90000	18 DAYS
23 JUL 25 - 08 AUG 25	RS. 88000	17 DAYS

उमराह पैकेज के साथ मिलने वाली सहूलियात ::

INCLUSIONS: VISA, INSURANCE, HOTEL, BUFFET MEALS, TRANSFERS, Wi-Fi, COMPLETE ZIYARAT, LAUNDRY SERVICE, Zam-Zam

दिल्ली से डायरेक्ट फ्लाइट

DOCUMENTS REQUIRED FOR UMRAH
VALID PASSPORT
PAN CARD
2 PHOTOGRAPHS WITH WHITE BACKGROUND

FOR PATNA TO PATNA FACILITY, YOU WILL HAVE TO PAY EXTRA CHARGES

MOHD. SADIQUE +91-7388963339 | MD SHARIQUE +91-8235342497 | RIYAZ AHMAD +91-9935570058

ADD.: Shop No. 5, Ground Floor, Ayesha Complex, West of Training School (SCERT Bihar), Mahendru, Patna - 800006 (Bihar)

HEAD OFF.: FF 3-4, GALAXY BUILDING, HARDOI ROAD, THAKURGANJ, LKO - 226003

غارِ حرا ٹورس اینڈ ٹریولس

Jharkhand and Bihar's Most Trusted & Reliable Travel Agency for Umrah

DEPARTURES 01 10 AUG 2025
ARRIVALS 15 24 AUG 2025

GHARE HERA TOURS & TRAVELS

Month of August 2025

حج و عمرہ

Premium UMRAH package — 85,000/- Per Person — Mumbai To Mumbai, Delhi To Delhi

BOOK NOW

Premium UMRAH package — 95,000/- Per Person — Ranchi To Ranchi, Patna To Patna

MAKKAH: MAATHER AL JAWAR or SIMILAR (Located 550 meters from the Haram)

MADINA: HAYAH SALAM SILVER or SIMILAR (Located 150 meters from the Haram)

THE SMART WAY TO GO UMRAH AND HAJJ

Package Inclusions
- Guaranteed 3 Umrahs
- Round-Trip Airfare
- Umrah Visa
- Health Insurance
- All Transportation in Air-Conditioned Buses
- Three Daily Meals Featuring a Premium "Golden Menu"
- Extensive Ziyarat Tour (Covering Over 60 Sites)
- Travel Bag with Essential Documents
- Laundry Services Included
- 5 Liters of Zam-Zam Water (Free of Charge)
- Services of an Experienced Tour Guide

GHARE HERA TOURS AND TRAVELS

HEAD OFFICE : Maulana Jamil Akhtar (R.A) House, L.F. Road, Hind Piri, Ranchi-834001 (Jharkhand)
+91 9304780497 +91 9431985268

دیارِ حرم — حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ

DAYARE HARAM HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD

IATA

عمرہ

السعودية saudia

15 DAYS UMRAH TOUR 2025

Economy Package

Direct Flights / Via Flights DEL JED DEL

DEPARTURE: 13 Jul. 2025 / RETURN: 28 Jul. 2025

5 & 4 Sharing Room	Rs. 69,999/-
3 Sharing Room	Rs. 83,000/-
2 Sharing Room	Rs. 93,000/-

Package Includes:
Return Air Ticket |
Umrah Visa with Insurance |
Best of Accommodation
Indian Meals 3 Time |
Air-conditioned Transportation |
Local Ziyarats in Makkah & Madinah |
5 Liters Zam Zam |
2 Time Laundry | Gifted Umrah Kit |
Exprienced Tour Guide

Document Required
* Valid Passport 6 Months
* Pan Card
* 2 Pc Photo (with White Background)
* Final Vaccination Certificate

Abdur Razaque +91 95556 59996

HOTEL DETAIL
MAKKAH: Jaddah Al Khalil Hotel / SIMILAR (9 Nights 3 STAR - 1000 Mtr.), (Free Bus Service)
MADINAH: Burj Mukhtara Hotel / SIMILAR (5 Nights 3 STAR - 800 Mtr.)

DAYARE HARAM HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.

1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
Mob- +91 9031310178, Tel- 06272-351228

Web : www.dayareharam.com
Email : info@dayareharam.com

ZAM ZAM

زم زم

حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول

Hajj Umrah Tour & Travel

Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

20 Jul 25 to 04 Aug 25	02 Sep 25 to 18 Sep 25	22 Oct 25 to 05 Nov 25
DELHI to DELHI	DELHI to DELHI	DELHI to DELHI
90,000/-	90,000/-	90,000/-

PATNA to PATNA ₹1,10,000/-

SAUDI AIRLINES/AIR INDIA

Hotel in Makkah :- Dar Al-Khalil Rushad Hotel or Similar Tara Ajyad Hotel

Package Includes

Hotel in Madina :- Guest Time & Riyadh Al Zahra Hotel or Similar

Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance

9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246

CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 3868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Alzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Chand 8210695856	Md. Rizwan 8292847945 Md. Ashraf- [illegible]

UMRAH 2025
From July 1st week For 15 Days
SUPER SAVER
70,500
Flight from Delhi to Delhi
Bus Service at Makkah

NAFISA HAJJ & UMRAH TRAVELS

ECONOMY UMRAH PACKAGES
From July 1st week For 15 Days 80,500 Flight from Patna to Patna
From July 1st week For 15 Days 90,500 Flight from Darbhanga to Darbhanga

Package Inclusions | Air Ticket, Visa, Hotel, Insurance, Food, Transport, Ziyarat, Zamzam

For Enquiry Contact | 9835686530, 9667048262 Darbhanga; 7763987517, 9470035621 Kishanganj

H.O. BAZAR SAMITI, SHIVDHARA, DARBHANGA

Documents Required
Passport (6 months valid from departure)
2 Passport Size Photo
Pan Cards

Residence:
Hotel at Makkah: Within 1.5 km
Hotel at Madina: Within 700 m

UMRAH 2025
From July 1st week For 15 Days
DELUXE
95,500
Flight from Delhi to Delhi
Hotel at Makkah: Within 300 m
Hotel at Madina: Within 200 m

تلک ویشیہ مہاسبھا وارڈ 30 کی میٹنگ ختم، 13 جولائی کو بھاشاہ سمان تقریب کا اعلان

(بہار شریف محمد آفتاب) وارڈ نمبر 30 کا اہم اجلاس۔ نالندہ ضلع تلک ویشیہ مہاسبھا کی 30 تاریخ کا انعقاد سائی ناتھ اتسو میرج ہال، کھندک میں ہوا۔ میٹنگ کی صدارت وارڈ کمشنر کے نمائندے مسٹر سونو گپتا نے کی جبکہ اسٹیج کی نظامت مسٹر ارجن گپتا نے کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے تلک ویشیہ مہاسبھا کے سینئر لیڈر انیل کمار اکیلا نے کہا کہ 13 جولائی 2025 کو بھاشاہ سمان سماروہ کم تلک ویشیا چیتنا سبھا کا انعقاد ٹاؤن ہال، اسپتال موڑ، بہار شریف میں شاندار طریقے سے کیا جائے گا۔ انہوں نے معاشرے کے تمام طبقات سے اپیل کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس پروگرام میں شرکت کریں۔ "ہمارا ماضی شاندار رہا ہے - ہم بھاشاہ، ویر اور دانی جیسے عظیم انسانوں کی اولاد ہیں۔ اب وقت کی ضرورت ہے کہ ہم اپنی سماجی اور سیاسی شرکت کو یقینی بنائیں۔ اس کے لیے اتحاد اور منظم کوششیں ضروری ہیں۔" نالندہ ضلع میں تلک ویشیا برادری کی آبادی زیادہ ہے، اس کے باوجود ہمیں اپنے حقوق سے محروم رکھا گیا ہے۔ ہماری تنظیم اس عدم مساوات کو دور کرنے کے لیے مسلسل جدوجہد کر رہی ہے۔ سابق ڈپٹی میئر شنکر کمار نے آئندہ اسمبلی انتخابات 2025 پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں سیاسی جماعتوں سے سماج کے لیے زیادہ سے زیادہ ٹکٹوں کا مطالبہ کرنا ہوگا۔ اسی مقصد کے ساتھ 13 جولائی کی تقریب کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ ہمیں اپنے تناسب سے سیاسی نمائندگی ملے گی۔ ویشیا لیڈر شیلیندر کمار نے میٹنگ میں تجویز پیش کی کہ ایک تجارتی کمیشن بنایا جائے اور ویشیا برادری کو لوک سبھا، ودھان سبھا، راجیہ سبھا اور قانون ساز کونسل میں باعزت شرکت دی جائے۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ضلع صدر انیل گپتا، چنٹو گپتا اور شمبھو گپتا نے حکومت سے ویشیا برادری کے حقوق کا مطالبہ کیا اور بہار شریف میں بھاشاہ کی مورتی لگانے کی اپیل کی۔ میٹنگ کی کامیابی کے لیے بجو گپتا، چنٹو عرف وشنو، لالہ بابو، اوم جی، اٹل جی، پریم جی وغیرہ کی فعال شرکت قابل ستائش تھی۔ میٹنگ میں موجود نمایاں کارکنوں میں پنچم نارائن، ادے چندر گپتا، مہندر پرساد، ارون کیسری، کھنہ صاحب، نیرج کمار، موتی بابو، گوپال جی، اشوک بابو، سرجو پرساد، لال بابو، سنجے جی اور دیگر سینکڑوں کارکنان تھے جنہوں نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔

بہار انجینئرنگ یونیورسٹی کے 1300 طلباء کے ایر بیک لگنے کی وجہ سے مستقبل تاریک

دربھنگہ (ثاقب سیف قاسمی) منظور ہے گزارش احوال واقعی ۔۔۔،، اپنا بیان حسن طبیعت نہیں مجھے۔ مصادق ہوں اپنے قول میں غالب خدا گواہ ۔۔،، کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے ،،۔ بہار انجینئرنگ یونیورسٹی (BEU)، پٹنہ کے 2023---27 کے تقریباً 1300 طلباء آج انصاف کی تلاش میں پریشان ہو کر در در بھٹک رہے ہیں۔ بہار انجینئرنگ یونیورسٹی کے مختلف کالجوں کے تقریباً تیرہ سو 1300 طلباء کو تیسرے سمسٹر میں ایک ساتھ "ایر بیک" دے دیا گیا ہے، جس کی وجہ سے ان کا تعلیمی مستقبل خطرے میں پڑ گیا ہے۔ طلباء کا الزام ہے کہ نہ تو یونیورسٹی نے درست و منصفانہ انداز میں پرچوں کی جانچ کی اور نہ ہی دوبارہ امتحان (اسپیشل اکزام) کے مطالبے پر کوئی غور و فکر کیا، اپنے مسائل کے حل اور انصاف کیلیے بہار انجینئرنگ یونیورسٹی پٹنہ کے گیٹ پر احتجاج و مظاہرہ بھی کیا گیا، یونیورسٹی انتظامیہ، اعلی افسران، محکمہ تعلیمات، ڈپٹی چیف منسٹر سمراٹ چودھری اور گورنر بہار کو بھی عرضی دیکر گوہار لگائی گئی، فریادیں کی گئی، اپنے روشن مستقبل کیلیے ہر جتن کیے، تاہم ساری فریادیں بیکار و بے سود ہو گئیں ع ۔۔۔ الٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا۔ یہ باتیں گورنمنٹ انجینئرنگ کالج، کمار باغ، بتیا چمپارن کے طلباء آشوتوش، شعیب اختر، شمن کمار، محمد شانو، دی ویک کمار، خورشید عالم، محمد آصف، ہرش کمار، طارق احسن وغیرہ نے اس نمائندہ سے بتایا ۔۔۔ ان طلباء کا کہنا ہے کہ ہر بار ہمیں صرف وعدے ملتے رہے ہیں، عملی قدم کوئی نہیں اٹھایا گیا۔

---طلباء کی اہم شکایات:

کورس کی تاخیر: • ایک سال کا کورس دو سال میں مکمل کرایا گیا۔

• جوابی کاپیوں کی جانچ میں گڑبڑی: • کئی طلباء کو RTI کے تحت مانگی گئی کاپیاں فراہم نہیں کی گئیں۔ ری چیکنگ کے لیے کاپی جمع کروانے کے باوجود بغیر رزلٹ دیے، نئے فارم بھروا دیے گئے۔

• اسپیشل اکزام کی مانگ پر خاموشی: طلباء کو دوبارہ امتحان کا موقع نہیں دیا جا رہا ہے، جس سے ان کا پورا تعلیمی سال ضائع ہو رہا ہے۔

تعلیمی وسائل کی کمی: • نہ یونیورسٹی کے پاس اپنی نصابی کتابیں ہیں، نہ ہی سوالی پرچے (question bank)، اور نہ ہی پڑھائی کی کوئی واضح رہنمائی۔

• اساتذہ کی کمی: • زیادہ تر کالجوں میں مستقل اساتذہ موجود نہیں، صرف مہمان اساتذہ (guest faculty) پر انحصار ہے، جو اکثر درمیان میں چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔

• نصاب اور سوالات میں مطابقت نہیں: • جو مواد پڑھایا جاتا ہے، اس سے ہٹ کر امتحانات میں سوالات آتے ہیں، جس سے طلباء الجھن میں پڑ جاتے ہیں۔

• معاشی دباؤ: • کئی طلباء "اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ" سے پڑھائی کر رہے ہیں جنکا سالانہ خرچ 1 سے 2 لاکھ روپے تک ہے۔ اب ایر بیک لگ جانے اور تعلیمی سفر جاری نہ رہ پانے کی وجہ سے ڈی ایس آر آفس سے اب جلد قرض کی ادائیگی کا دباؤ بھی بڑھ گیا ہے۔

طلباء کیا کہتے ہیں:

اگر ہمیں اسپیشل اکزام کا موقع نہیں دیا گیا تو ہمارے تین سال برباد ہو جائیں گے۔ نہ ہم کسی دوسری یونیورسٹی میں داخلہ لے سکتے ہیں اور نہ ہی اپنا تعلیمی سفر جاری رکھ سکتے ہیں۔"

آگے کی راہ:

۔طلباء کا مطالبہ ہے کہ بہار حکومت اور یونیورسٹی انتظامیہ فوری طور پر اس معاملے کا نوٹس لے اور اسپیشل اکزام لیکر طلباء کا مستقبل روشن کرے ۔۔ع: کچھ اور بڑھ گئے ہیں جو اندھیرے تو کیا ہوا ۔۔،، مایوس تو نہیں ہیں طلوع سحر سے ہم ۔۔،

ہیلتھ چیک اپ کیمپ میں ڈاکٹروں نے پولیس اہلکاروں کو یوگا اور متوازن طرز زندگی کا مشورہ دیا

(بہار شریف محمد آفتاب) پولیس اسٹیشن کے احاطے میں اتوار کو پولیس افسران کے درمیان ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر سٹی فزیشن ڈاکٹر بجن کمار اور ڈاکٹر حسام احسن نے وہاں موجود پولیس اہلکاروں کا معائنہ کیا اور انہیں صحت سے متعلق آگاہی دی۔ دونوں ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ اس مصروف زندگی میں باقاعدہ اور متوازن خوراک کی کمی جسم کو کئی بیماریوں کی طرف لے جا رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لوگ بلڈ پریشر، ذیابیطس، کمر، گردن اور گھٹنوں کے درد جیسے مسائل کا شکار ہو رہے ہیں۔ اگر ان بیماریوں کا بروقت خیال نہ رکھا جائے تو یہ سنگین شکل اختیار کر لیتی ہیں جس سے نقل و حرکت مشکل ہو جاتی ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ تناؤ بہت سی بیماریوں کی وجہ ہے اور اس سے بچنے کے لیے انہوں نے کھانے پینے کی عادات کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ باقاعدہ یوگا کرنے کا مشورہ دیا۔ ڈاکٹر حسام احسن نے کہا کہ پولیس افسران کا کام بہت دباؤ کا ہوتا ہے اور مسلسل بھاگ دوڑ کی وجہ سے وہ اپنی صحت کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ کیمپ میں 50 سے زائد پولیس اہلکاروں کا معائنہ کیا گیا جن میں سے زیادہ تر کمر، گردن، گھٹنے اور کندھے کے درد اور ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا پائے گئے۔ سب کو مفت ادویات دی گئیں اور متوازن طرز زندگی اپنانے کا مشورہ دیا گیا۔ اس موقع پر پولیس تھانہ انچارج راجمنی، انسپکٹر منیش کمار، چندر شیکھر رام، اقبال یادو، انکت کمار، بھگوان چودھری، شمبھو کمار اور وارڈ کونسلر روی چندر کمار چودھری، وسنت تیواری، محمد علیم، راجیو کمار، نند کمار سنگھ، محمد ثاقب، گولڈن، شیوم کمار، خوشبو کمار اور خوشبو کو کامیاب بنانے میں کامیاب ہوئے۔

اگر آپ اپنی تعلیم کے تئیں ایماندار ہیں تو، آپ ضرور میڈیکل و انجینئرنگ کا فیلڈ چنیں!:- ارشد انور الف

کلہیا ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن" ارریہ کے زیر اہتمام ڈومریا میں بچوں کے لئے کیریئر کاؤنسلنگ پروگرام کا انعقاد

ارریہ:-(مشتاق احمد صدیقی) "کلہیا ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن" ارریہ کے زیر اہتمام ضلع کے جوکی بلاک کی پنچایت پرساد پور، ڈومریا میں طلبہ اور طالبات کے لئے ایک اہم کیریئر کاؤنسلنگ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں دسویں اور بارہویں پاس طلبہ اور طالبات کو کیریئر کے مختلف آپشنز جیسے ITI، اسکل ڈیولپمنٹ کورس، تکنیکی تعلیم، اور روزگار کی تربیت کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ اس پروگرام میں مہمانان خصوصی کی حیثیت سے ریٹائرڈ بینک منیجر اشفاق احمد، ارشد انور الف استاد آزاد اکیڈمی اور دیگر معززین نے شرکت کیں اور انہوں نے بھی نوجوان طلبہ اور طالبات کی رہنمائی کی اور انہیں بہتر سیکھ کر خود انحصار بننے کی ترغیب دی۔ اس پروگرام میں "دی گلہیا اکیڈمی" کا بھی اہم تعاون حاصل تھا جن کے نمائندوں نے طلبہ اور طالبات کو مختلف پیشہ ورانہ کورسز اور ان کے مستقبل کے مواقع کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ اس موقع پر کمیٹی کے کارگزار صدر الحاج ارشد انور الف نے موجود طلبہ اور طالبات سے کہا کہ سب سے پہلے آپ لوگ اپنے تعلیمی معیار کو پہچانیں!! اگر آپ کے اندر واقعی لیاقت ہے اور آپ نے ایمانداری کے ساتھ فرسٹ ڈویژن پاس کیا ہے تو آپ میڈیکل و انجینئرنگ کا فیلڈ چنیں! اگر آپ کا معیار کمزور ہے تو آئی ٹی آئی کے مختلف شعبوں، ڈپلومہ کے مختلف کورسز پارا میڈیکل کے مختلف برانچیز میں جا سکتے ہیں۔ گریجویشن کے بعد آپ قانون، سول سروسز، ریلوے اور بینکنگ کے مقابلہ جاتی امتحانات میں شامل ہوں! آپ نے مزید کہا کہ آج کا بچہ ہی کل کا رہبر، لیڈر، رہنما اور آئیڈیل بن سکتا ہے۔ کمیٹی کے صدر اشفاق احمد نے کہا کہ اپنی منزل کی تلاش میں اگر آپ کو مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے تو کے ڈی او آپ کی مدد و رہنمائی کرے گی، بشرطیکہ آپ ایمانداری سے اپنی پڑھائی لکھائی کریں اور اپنا معیار بلند کریں۔ شاہین اکیڈمی پٹنہ کے نمائندہ ابرار عالم نے بچوں سے کہا کہ اگر آپ ابھی کتابوں کا بوجھ نہیں اٹھائینگے تو بعد میں زندگی کا زبردست بوجھ اٹھانا پڑے گا۔ کمیٹی کے نو منتخب جنرل سیکریٹری ڈاکٹر تبریز حسن نے بچوں کو اسسٹنٹ کمشنر جی ایس ٹی محترمہ ام الخیر معذور خاتون کی جدوجہد و کامیابی کی داستان حاضرین طلبہ اور طالبات کو سنایا اور اس سے سبق لینے کی اپیل کی۔ کے ڈی او کے سیکریٹری و ترجمان مسٹر عماد حیدر نے بھی اپنی کارکردگی کا اظہار کیا۔ کوچنگ کے ڈائریکٹر منیش کمار نے تشریف فرما مہمانوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور مہمانان گرامی کو تحفتاً ڈائری پیش کر کے انہیں اعزاز بخشا۔ بعد ازاں میٹرک میں نمایاں نمبرات حاصل کرنے والے طلبہ اور طالبات انعامات سے نوازے گئے۔ دیہی علاقوں میں پہلی بار منعقد کیے گئے اس طرح کے کیریئر کاؤنسلنگ پروگرام کو مقامی سطح پر طلبہ، طالبات اور ان کے والدین کی جانب سے کافی پذیرائی حاصل ہوئی۔ کلہیا ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن نے مستقبل میں اس طرح کے مزید پروگراموں کو بلاک سطح تک لے جانے کا عزم کیا تاکہ معاشرے کا ہر طالب علم صحیح سمت اور مواقع سے جڑ کر اپنے آپ کو بارروزگار بنا سکے۔

بھوجپوری میں نئے شعور کا عہد، بہار کے سمستی پور میں بن رہی فلم انمول گھڑی

ایک بار پھر بہار کی مٹی سے سینما کے ذریعے سماجی اور ثقافتی شعور کی آواز بلند ہو رہی ہے۔ ان دنوں بہار کے سمستی پور ضلع میں ایک خالص بھوجپوری فلم "انمول گھڑی" کی شوٹنگ ہو رہی ہے، جو پوری طرح سے بہار کے سماجی ڈھانچے، نوجوان نسل کے چیلنجز اور علاقائی ثقافت پر مرکوز ہے۔ فلم کے پروڈیوسر چیتنا جھام نے فلم کے بارے میں کہا کہ یہ فلم صرف تفریح نہیں ہے بلکہ بھوجپوری زبان، بہار کی ثقافت اور خاندانی اقدار کو زندہ کرنے کی دیانت دارانہ کوشش ہے۔ اس فلم کی ایک خاص بات یہ ہے کہ اس کے زیادہ تر لوگ بہار کے مختلف علاقوں سے ہیں۔ چیتنا جھام کی سوچ کہ بہار کے فنکاروں کو باہر نکل کر جدوجہد نہیں کرنی چاہیے - ایک بڑا پیغام دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی کمپنی Skmakhi Entertainment Pvt لمیٹڈ خود بہار میں رہ کر ایک مضبوط فلمی صنعت کی بنیاد رکھنا ہے، جو عزت نفس، خاندانی اور متاثر کن سینما کو فروغ دیتی ہے۔ فلم کی کہانی 12ویں کلاس کے طلباء کے جدوجہد کے سفر پر مبنی ہے کہ کس طرح کچھ نوجوان کامیابی کی طرف بڑھتے ہیں اور کچھ کیسے بھٹک جاتے ہیں۔ چیتنا نے کہا کہ آج کی نوجوان نسل بے راہ روی کے دور سے گزر رہی ہے اور ایسے میں انہیں سینما کے ذریعے صحیح راستہ دکھانا ضروری ہو گیا ہے۔ فلم میں بہار کی کہانی یہاں کے ہنر اور روایت کو برقرار رکھنے کی کوشش ہے۔

رنگا چکر کا رنگا رنگ تقریب احمد آباد فیشن ویک میں فن خدمت اور ثقافت کا شاندار سنگم

مدھوبنی محمد سالم آزاد۔ اس بار احمد آباد فیشن ویک کے اسٹیج پر کچھ الگ ہی دیکھنے کو ملا۔ ایک طرف جہاں رنگ برنگے ملبوسات نے ریمپ پر رونقیں بکھیریں وہیں دوسری جانب سماجی خدمت، ثقافت اور روحانیت کی گہرائیوں نے حاضرین کو سوچنے پر مجبور کر دیا رنگا چکر نامی اس خصوصی شو کا انعقاد خبروں کی دنیا میں سرگرم فلورین فاؤنڈیشن (صدر: ارچنا جین) اور ممبئی ہلچل (ایڈیٹر: دلشاد خان، ایف سی آئی) کے مشترکہ زیر اہتمام کیا گیا تھا۔ اس تقریب نے فیشن کو نہ صرف انداز بلکہ سماجی پیغام کا پلیٹ فارم بنا دیا۔ ڈیزائنر سومالیکا گھوش کی طرف سے پیش کردہ اس کلیکشن میں کل 24 ماڈلز نے حصہ لیا۔ شو کا آغاز سمرن آہوجا اور شہباز خان نے شاندار طریقے سے کیا تھا، جب کہ روپیکا گروور شو کی شو اسٹاپ تھیں۔ سہیل کھنڈوانی اس پروگرام کے خصوصی پارٹنر تھے، جنہوں نے مہارت کی نشوونما میں مدد کے ساتھ ساتھ اپنی عاجزی اور مثبتیت سے ریمپ کو بھی روشن کیا۔ منتظمین نے ان کے تعاون کو تہہ دل سے سراہا۔ سمندر منتھن ☒ کی علامتی پیشکش: اس شو کی سب سے خاص بات سمندر منتھن پر مبنی ایک گہرا نظریہ تھا، جس میں یہ دکھایا گیا تھا کہ جس طرح دیوتاؤں اور راکشسوں نے امرت حاصل کرنے کے لیے سمندر کو منتھن کیا، اسی طرح آج کا معاشرہ بھی مثبت اور منفی کے درمیان جدوجہد کر رہا ہے۔ سمندر کو انسانی شعور کی علامت، مندراچل پہاڑ کو زندگی کا ذریعہ اور واسوکی ناگ کو جدوجہد کی علامت کے طور پر دکھایا گیا۔ شو نے واضح کیا کہ جدید زندگی میں بھی جب تک شیو جیسا لیڈر زہر نہیں پیتا، سماج کو امرت نہیں مل سکتی۔ تقریب کا مقصد: یہ شو صرف فیشن تک محدود نہیں تھا بلکہ اس کا مقصد معاشرے کو ایک نئی سمت دینا تھا یعنی آرٹ کے ذریعے سماجی خدمت اور آگاہی بھی کی جا سکتی ہے۔ فلورین فاؤنڈیشن برسوں سے تعلیم، صحت اور خواتین کو بااختیار بنانے پر کام کر رہی ہے۔ ممبئی ہلچل اپنی سماجی فکر اور غیر جانبدارانہ صحافت کے لیے مشہور ہے۔ شکریہ کا ووٹ: ان تمام لوگوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا جاتا ہے جنہوں نے اس ایونٹ کی کامیابی میں تعاون کیا: خاص طور پر سہیل کھنڈوانی کا، جن کے تعاون کے بغیر یہ ممکن نہیں تھا۔

آر جے ڈی کے سینئر لیڈر انیل کمار اکیلا نے نتیش کمار پر حملہ کیا

(بہار شریف محمد آفتاب) بہار شریف۔ سینئر آر جے ڈی لیڈر انیل کمار اکیلا نے ہفتہ کو نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر میں وزیر اعلی نتیش کمار پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بڑھاپے کی پنشن میں حالیہ اضافہ نتیش کمار کی جیت نہیں ہے بلکہ یہ تیجسوی یادو کی پالیسیوں اور عوامی دباؤ کی جیت ہے۔ انیل کمار اکیلا نے کہا کہ تیجسوی یادو نے پہلے ہی وعدہ کیا تھا کہ بہار میں ان کی حکومت بنتے ہی بڑھاپے کی پنشن کو 400 روپے سے بڑھا کر 1500 روپے کر دیا جائے گا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بہار اسمبلی انتخابات میں شکست کے خوف سے نتیش کمار نے جلد بازی میں پنشن کو 400 روپے سے بڑھا کر 1100 کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہاں کی مہاگٹھ بندھن حکومت "مائی بہن یوجنا" کے تحت ہر عورت کو 2500 روپے ماہانہ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تیجسوی یادو کی حکومت بنتے ہی بہار کی ہر خاتون کو ماہانہ 2500 روپے کی امداد دی جائے گی۔ روزگار کے سوال پر انیل کمار اکیلا نے نتیش کمار کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ جب تیجسوی یادو نوجوانوں کو روزگار دینے کی بات کرتے تھے تو نتیش کمار پوچھتے تھے کہ روزگار کے لیے پیسے کہاں سے لائیں گے۔ لیکن جب دونوں نے مل کر حکومت بنائی تب ہی 5 لاکھ نوکریاں دینے کا کام ہوا اور 75.3 لاکھ آسامیوں پر بھرتی کا عمل آخری مرحلے میں تھا۔ انہوں نے کہا کہ تیجسوی یادو کی قیادت میں بہار میں حکومت بنتی ہے تو نوجوانوں کو بڑے پیمانے پر روزگار ملے گا اور ریاست سے نقل مکانی کا مسئلہ بھی ختم ہو جائے گا۔

بینکنگ اب بہار اور جھارکھنڈ کے ہر گاؤں تک پہنچ گئی ہے

رانچی، اکثر دیکھا گیا ہے کہ دیہاتیوں کو بینکنگ کے لیے قریبی شہروں کا سفر کرنا پڑتا ہے، لیکن اب صورتحال بدل رہی ہے۔ بینکنگ کی سہولیات اب گاؤں اور چھوٹے شہروں تک تیزی سے پہنچ رہی ہیں۔ اس سمت میں ایک اور قدم اٹھاتے ہوئے، بندھن بینک نے بہار اور جھارکھنڈ کے دیہی اور نیم شہری علاقوں میں 10 نئی شاخیں شروع کی ہیں۔ مجموعی طور پر، بینک نے آندھرا پردیش اور اڈیشہ سمیت چار ریاستوں میں 18 نئی شاخیں شروع کی ہیں۔ بہار میں، مغربی چمپارن (چنپاٹیا)، نوادہ (راجولی) اور اورنگ آباد (نبی نگر) میں نئی شاخیں کھولی گئیں، جبکہ جھارکھنڈ میں سرائیکیلا - کھرساواں، رانچی، ہزاری باغ، گریڈیہ اور بوکارو کے مختلف علاقوں میں شاخیں شروع کی گئیں۔ اب بینک کے بہار میں 675 اور جھارکھنڈ میں 180 بینکنگ آؤٹ لیٹس ہیں۔ بندھن بینک کے ایم ڈی اور سی ای او مسٹر پارتھا پرتیم سینگپتا نے کہا، "ہم چاہتے ہیں کہ ہر صارف کو ان کے علاقے میں آسان، قابل بھروسہ اور جدید بینکنگ خدمات تک رسائی حاصل ہو۔ ان نئی شاخوں کے ساتھ، ہم لوگوں کو آسان رسائی اور بہتر خدمات فراہم کرنے کے لیے اپنے نیٹ ورک کو مزید مضبوط کر رہے ہیں۔"

راشن کی تقسیم کے نئے نظام سے ناراض کارڈ ہولڈرز نے احتجاج کیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

راشن کارڈ ہولڈروں نے حکومت بہار کے فوڈ اینڈ کنزیومر پروٹیکشن ڈپارٹمنٹ کی جانب سے راشن کی تقسیم کے نئے نظام سے پیدا ہونے والے مسائل کے خلاف احتجاج اور مظاہرہ کیا۔ پیر کو شہری حقوق فورم کے بینر تلے دالی موڑ پر راشن کارڈ ہولڈروں نے محکمہ کے اس فیصلے کے خلاف شدید احتجاج کیا۔ اس دوران فوڈ سپلائی منسٹر اور فوڈ سیفٹی پروٹیکشن ڈپارٹمنٹ کے خلاف نعرے بازی کی گئی۔ احتجاج کی قیادت کر رہے سابق کونسلر بلرام چودھری، سی پی آئی لیڈر دیورتن پرساد اور شمبھو پرساد نے کہا کہ جون کے مہینے کا راشن صرف 20 تاریخ تک فراہم کرنے کے محکمانہ حکم کی وجہ سے تمام کارڈ ہولڈرز جون راشن سے محروم رہنے والے پریشان ہیں۔ انہوں نے بہار حکومت کے فوڈ سپلائی منسٹر سے مطالبہ کیا ہے کہ راشن کی تقسیم کے پرانے نظام کے ذریعے ہی راشن فراہم کیا جائے۔ اس موقع پر سنگیتا دیوی، شکنتلا دیوی، فرزانہ خاتون، سیتا دیوی، شیلا دیوی، شتاینہ پروین، گیتا دیوی نے بھی محکمہ کے افسران اور وزیر سے اس حکم کو واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ آخر میں، ایک وفد نے سب ڈویژنل مجسٹریٹ، پٹنہ سٹی سے ملاقات کی اور اپنے مطالبات کے حوالے سے ایک میمورنڈم پیش کیا۔

ترنم پروین کے قاتلوں کو گرفتار کر سخت سزا دی جائے۔ مشکور عثمانی

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) جالے اسمبلی حلقہ کے تحت دوگھرا گاؤں میں گذشتہ دنوں 15 سالہ معصوم لڑکی کی اجتماعی عصمت دری کے بعد بہیمانہ قتل نے پورے بہار کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ جس کی اطلاع موصول ہونے پر جالے اسمبلی حلقہ کے سابق امیدوار ڈاکٹر مشکور عالم عثمانی اہل خانہ سے ملاقات کے لیے پہنچے۔ انہوں اس موقع پر کہا کہ یہ صرف ایک لڑکی کی جان لینے کا معاملہ نہیں ہے بلکہ یہ ہمارے معاشرے کے اعتماد، ہماری بچیوں کی حفاظت اور حکومت کے دعووں پر طمانچہ ہے۔ ہم یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ مجرم کا کوئی مذہب یا ذات نہیں ہوتا۔ مجرم کے پس منظر سے قطع نظر اس کے خلاف سخت اور فوری کارروائی کی جائے۔ ایسے گھناؤنے جرائم نہ صرف امن و امان کی صورتحال کو بے نقاب کرتے ہیں بلکہ یہ سوال بھی پیدا کرتے ہیں کہ کیا اس ریاست میں بیٹیاں اب بھی محفوظ ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلی نتیش کمار برسوں سے یہ دعوی کر رہے ہیں کہ انہوں نے تعلیم، تحفظ اور بیٹیوں کی عزت کے لیے تاریخی قدم اٹھایا ہے۔ لیکن زمینی حقیقت اس کے برعکس ہے۔ اس دردناک واقعے نے حکومت کے دعووں کی حقیقت کھول کر رکھ دی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ معاملے کی غیر جانبداری سے تحقیقات کے لیے ایک ایس آئی ٹی تشکیل دی جائے اور تحقیقات کرائی جائے۔ مجرموں کو جلد از جلد سخت سزا دی جائے۔

متاثرہ خاندان کو سکیورٹی، مالی امداد اور نفسیاتی مدد فراہم کی جائے۔

اس واقعہ کو چھپانے کی کسی بھی کوشش کو روکا جائے۔

جب تک اس بچی کو انصاف نہیں مل جاتا ہم خاموش نہیں بیٹھیں گے۔ وہ صرف ایک خاندان کی بیٹی نہیں تھی، وہ ہم سب پورے سماج کی بیٹی تھی اور اب یہ ہم سب کی لڑائی ہے۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق جالے تھانہ کے تحت دوگھرا گاؤں باشندہ صدر عالم کی 15 / سالہ لڑکی ترنم پروین 21 جون کو 12 / بجے دن اپنی کھوئی ہوئی بکری کی تلاش میں گاؤں کے چھوڑ ہی تالاب کی طرف گئی تھی جہاں پر پہلے سے موجود سماج دشمن عناصر نے لڑکی کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کرنے کے بعد قتل کر دیا گیا اور لاش کو تالاب میں پھینک دیا گیا۔ اس سلسلے میں مقتولہ کی والدہ نے گاؤں کے ہی ہری لال اور امرجیت و دیگر پر عصمت دری اور قتل کا الزام لگاتی ہوئی جالے تھانہ میں معاملہ درج کیا ہے لیکن اس سلسلے میں ابھی تک کوئی گرفتاری نہیں ہوئی ہے۔

شراب اسمگلنگ کے الزام میں دو گرفتار

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

عالم گنج پولیس تھانہ کی جانب سے مفرور ملزمین کی گرفتاری اور شراب کے خلاف ماری گئی چھاپہ ماری میں دیسی مہوا شراب کے ساتھ دو افراد کو گرفتار کیا گیا۔ ایس ایچ او راہل کمار ٹھاکر نے بتایا کہ ان کی قیادت میں تشکیل دی گئی ٹیم میں انسپکٹر کرشنا رام، سب انسپکٹر دیویندر کمار گوتم، انور حسین اور جتیندر برائیگ کے ساتھ مسلح افواج کی طرف سے جمع کردہ انٹیلی جنس کی بنیاد پر گڑ منڈی میں چھاپے کے دوران دو افراد کو 8.10 لیٹر دیسی ساختہ مہوا شراب اور شراب کی نقل و حمل کے لئے استعمال ہونے والی اسکوٹی کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ گرفتار شخص عالم گنج تھانہ علاقے کے گڑ کی منڈی کے رہنے والے شیو ناتھ پاسوان کے بیٹے پرمود پاسوان اور جتیندر پاسوان ہیں۔ اس سلسلے میں عالم گنج تھانے میں مقدمہ نمبر 664 / 25 درج کر کے اسے عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی

SAHARA EXPRESS,RANCHI

No-1 SE

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:167 24.06.2025 TUESDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۱۶۷/منگل/۲۴/جون/۲۰۲۵/مطابق/۲۷/ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

کون کون سے اہم امریکی فوجی اڈے ایران کے نشانے پر ہو سکتے ہیں؟

واشنگٹن، 23 جون (یو این آئی) امریکہ کے ایران پر حملے کے بعد خطے میں کشیدگی عروج پر ہے مشرق وسطیٰ میں کئی اہم امریکی فوجی اڈے موجود ہیں۔ امریکہ نے ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب ایران کی تین ایٹمی تنصیبات پر حملے کیے اور امریکی وزیر دفاع نے ایران کی ایٹمی صلاحیت ختم کرنے کا دعویٰ کیا۔ دوسری جانب ان حملوں کے بعد ایران کے سپریم کمانڈر سمیت حکومتی عہدیداروں کی جانب سے امریکہ کو اس کا سخت جواب دینے کی دھمکیاں بھی دی جارہی ہیں۔ بین الاقوامی قوانین کے مطابق کسی بھی ملک کی ایٹمی تنصیبات پر حملہ جنگی جرم ہے اور اس قانون کے تحت امریکا کا گزشتہ روز کا حملہ بین الاقوامی قوانین کے مطابق جنگی جرم ہے اور ایران اس پر جوابی کارروائی کا قانونی حق رکھتا ہے۔ ایک امریکی اخبار نے دعویٰ بھی کیا ہے کہ ایرانی ملیشیا کی جانب سے امریکی اڈوں پر حملے کرنے کے اشارے ملے ہیں۔ مشرق وسطیٰ ہمیشہ سے امریکی دلچسپی کا مرکز رہا ہے اور یہاں متعدد ممالک میں اس کے فوجی اڈے موجود ہیں جو کئی دہائیوں سے قائم ہیں۔ اس وقت ایران کی رینج میں امریکہ کے کون کون سے فوجی اڈے ہیں۔ اس رپورٹ میں اس بارے میں بتایا گیا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق اس وقت مشرق وسطیٰ میں 19 سے زائد امریکی فوجی اڈے ہیں، جن میں سے 8 اڈے مستقل ہیں۔ یہ مستقل اڈے بحرین، مصر، عراق، اردن، کویت، قطر، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات میں واقع ہیں۔ امریکی حکومت کے اعلان کے مطابق 2025 کے وسط تک 40 سے 50 ہزار امریکی فوجی خطے کے بڑے مستقل اڈوں اور دیگر فوجی مراکز میں تعینات ہیں۔

رپورٹ کے مطابق سب سے زیادہ امریکی فوجی بحرین، کویت، قطر، متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب میں موجود ہیں۔ یہ فوجی اڈے فضائی اور بحری آپریشنز، لاجسٹک خدمات، انٹیلیجنس جمع کرنے اور فوجی کمانڈ و کنٹرول کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

دفاعی نقطہ نظر سے مشرق وسطیٰ میں امریکا کے اہم فوجی اڈے 5 ہیں۔

قطر کا فضائی اڈہ:

یہ مشرق وسطیٰ میں امریکا کا سب سے بڑا فوجی اڈہ ہے، جو 1996 میں 24 ہیکٹر رقبے پر قائم کیا گیا۔ یہاں تقریباً 100 جنگی طیارے اور ڈرونز رکھنے کی گنجائش ہے، اور 10 ہزار سے زائد امریکی فوجی تعینات ہیں۔ یہ اڈہ سینٹکام یعنی امریکی مرکزی کمانڈ کا ہیڈ کوارٹر بھی ہے۔

بحرین میں واقع بحری اڈہ:

بحریہ کے حوالے سے یہ امریکہ کا اہم بحری اڈہ ہے جہاں لگ بھگ 9 ہزار امریکی فوجی تعینات ہیں۔ یہ اڈہ اس لیے بھی اہمیت رکھتا ہے کہ یہ امریکی بحریہ کے پانچویں بیڑے کا مرکز ہے، جو خطے میں امریکی بحری جہازوں اور سمندری راستوں کی حفاظت کا ذمہ دار ہے۔

کویت میں واقع عریفجان ایئر بیس:

یہ ایئر بیس کویت شہر سے 55 کلومیٹر جنوب مشرق میں واقع ہے اور 1999 میں قائم کی گئی تھی۔ یہ امریکی فوج کی لاجسٹک اور کمانڈ سرگرمیوں کا مرکز ہے۔

یو اے ای میں الظفرہ ایئر بیس:

یہ امریکہ کا ایک اسٹریٹجک فضائی اڈا ہے، جس کا بنیادی مقصد جاسوسی معلومات اکٹھی کرنا اور اس کے ساتھ ہی فضائی حملوں کی معاونت فراہم کرنا ہے۔ اس ایئر بیس پر ایف 22 جنگی طیارے، ڈرونز، ایئر وارننگ سسٹمز اور اواکس طیارے تعینات ہیں۔

عراق میں اربیل فضائی اڈہ:

یہ اڈہ شمالی عراق اور شام میں امریکی فوجی کارروائیوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس کے علاوہ یہ تربیتی مشن، انٹیلی جنس شیئرنگ اور لاجسٹک تعاون کا مرکز بھی ہے۔

دوسری جانب اسرائیل کے ایران پر حملے کے بعد امریکہ جو پہلے ہی مشرق وسطیٰ میں اپنی فوجی سرگرمیاں بڑھا چکا ہے۔ امریکی وزارت دفاع نے 16 جون کو اعلان کیا تھا کہ امریکہ کا قدیم ترین طیارہ بردار بحری جہاز "یو ایس ایس نیمٹز" جنوبی بحیرہ چین سے مشرق وسطیٰ کی جانب بڑھ رہا ہے۔

امریکہ نے آئندہ ہفتے طیارہ بردار بحری جہاز "یو ایس ایس فورڈ" کو یورپ میں تعینات کرنے کا بھی اعلان کیا ہے، جو بحر روم کے مشرقی حصے اور مقبوضہ فلسطینی علاقوں کے قریب گشت کرے گا۔

امریکی حکام کے مطابق، اسرائیل کے قریب موجود تین امریکی جنگی بحری جہازوں کے علاوہ ایک اور تباہ کن جنگی جہاز خطے میں تعینات کر دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دو دیگر جنگی جہاز بھی بحیرہ احمر میں موجود ہیں۔ یہ تمام جنگی جہاز اسرائیل کے قریب تعینات کیے گئے ہیں تاکہ ایرانی میزائلوں کو روکا جاسکے۔

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

सहारा एक्सप्रेस को झारखण्ड में ज़रुरत है

No-1 SE

DISTRICTS

1	Ranchi
2	Deoghar
3	Bokaro
4	Giridih
5	Koderma
6	Godda
7	Chatra
8	Dhanbad
9	Gharwha
10	Jamshedpur
11	Pakur
12	Latehar
13	Hazaribagh
14	Lohardaga
15	Palamu
16	Ramghar
17	Simdega
18	West Singhbhum
19	Sahebganj
20	Gumla
21	Khunti
22	Saraikela Kharsawan
23	Dumka
24	Jamtara

Reporter

&

Bureau Chief

Marketing Executive

saharaexpressranchi@gmail.com

Contact No 9334346898

www.saharaexpressdaily.com

ایران نے قطر اور عراق میں امریکی فضائی اڈوں پر حملہ کیا

تہران/دوحہ 23 جون (یو این آئی) ایران نے اپنے ایٹمی اڈوں پر امریکی حملوں کے جواب میں قطر اور عراق میں اپنے (امریکی) ایئر بیس پر میزائل داغے ہیں۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق ایران کے سرکاری میڈیا نے اعلان کیا ہے کہ ایران نے امریکی حملوں کا سخت جواب دینا شروع کر دیا ہے۔ ایران کی نیم سرکاری خبر رساں ایجنسی تسنیم کی رپورٹ کے مطابق ایران کے پاسداران انقلاب نے قطر اور عراق میں امریکی اڈوں پر میزائل داغے ہیں۔ دوسری جانب قطر نے امریکا کے زیر انتظام العدید بیس پر حملے کی تصدیق کرتے ہوئے اسے سنگین جرم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ براہ راست جواب دینے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ اس حملے کے بعد قطر نے اپنی فضائی حدود کو عارضی طور پر بند کر دیا ہے اور امریکی اور برطانیہ کے شہریوں کو محفوظ مقامات پر رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ قطر میں العدید ایئر بیس مغربی ایشیا میں امریکا کا سب سے بڑا فوجی اڈہ ہے۔ یہاں 8000 سے 10000 امریکی فوجی موجود ہیں۔ پینٹاگون نے العدید ایئر بیس پر ایران کے حملے کی تصدیق کی ہے۔ پینٹاگون کے مطابق ایران نے بیلسٹک میزائلوں سے حملہ کیا ہے۔ ایک دفاعی اہلکار نے کہا کہ ابھی تک اس حملے میں کسی امریکی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

ایران مغربی ایشیا میں امریکی اڈوں پر کر سکتا ہے حملہ: امریکہ

واشنگٹن/تہران، 23 جون (یو این آئی) امریکہ نے کہا ہے کہ ایران مغربی ایشیا میں اس کے ٹھکانوں پر حملہ کر سکتا ہے۔ یروشلم پوسٹ نے اپنی رپورٹ میں یہ اطلاع دی ہے۔ رپورٹ میں دو نامعلوم امریکی افسران کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ امریکہ اب بھی ایک سفارتی حل تلاش کر رہا ہے، جس سے ایرانی فوج کے حملوں سے بچا جا سکے۔ ایران انٹرنیشنل کی رپورٹ کے مطابق پاسداران انقلاب اسلامی (آئی آر جی سی) نے کھل کر جوابی کارروائی کی دھمکی دی ہے۔ اس کے ایک ملحقہ گروپ نے ایکس پر خلیج فارس میں ایک نامعلوم زیر زمین مرکز کی تصویر پوسٹ کی ہے جو بیلسٹک میزائلوں سے بھری ہوئی ہے۔ امریکی افسران نے ایران کو خبردار کیا ہے کہ وہ امریکہ کے خلاف جوابی کارروائی کرے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے حملوں کے بعد کہا تھا کہ ایران کی جانب سے امریکہ کے خلاف کسی بھی قسم کی جوابی کارروائی کا ہفتے کے آخر میں مزید طاقت سے جواب دیا جائے گا۔ چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف جنرل ڈین کین نے اتوار کے روز کہا کہ امریکی فوج نے عراق اور شام سمیت خطے میں فوجیوں کی سیکیورٹی بڑھا دی ہے۔ وائٹ ہاؤس خطے میں اپنے اڈوں پر اپنے فوجیوں کی تعیناتی اور ہتھیاروں کی سپلائی میں اضافہ کر رہا ہے، اضافی بحری امداد، ہوائی جہاز، میزائل لانچرز بھیج رہا ہے اور تہران پر اپنی نگرانی بڑھا دی ہے۔

گورنر نے نیتر ہاٹ رہائشی اسکول، پرائمری ہیلتھ سینٹر اور ناشپاتی کے باغات کا دورہ کیا

رانچی، 23 جون (یو این آئی) جھارکھنڈ کے گورنر سنتوش کمار گنگوار نے نیتر ہاٹ میں اپنے قیام کے دوران آج نیتر ہاٹ رہائشی اسکول کا دورہ کیا اور وہاں مختلف تعلیمی سرگرمیوں کا مشاہدہ کیا۔ گورنر نے اسکول کے احاطے میں لائبریری، لیبارٹریوں سمیت مختلف تعلیمی شعبوں کا معائنہ کیا اور طلباء سے دستیاب وسائل کے بارے میں معلومات لیں۔ گورنر کو اسکول کے پرنسپل نے اسکول کی تعلیمی کامیابیوں، نظم و ضبط، تدریسی طریقوں اور طلبہ کی ہمہ گیر ترقی کے لیے کی جانے والی اختراعات کے بارے میں آگاہ کیا۔ گورنر نے اسکول کی مضبوط تعلیمی روایت، نظم و ضبط کے ماحول اور قدرتی حسن سے بھرپور کیمپس کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ نیتر ہاٹ اسکول نہ صرف جھارکھنڈ بلکہ پورے ملک کے تعلیمی وقار کی علامت ہے۔ یہاں سے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء نے ملک اور بیرون ملک اسکول اور ریاست کا نام روشن کیا ہے۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ یہ ادارہ معیاری تعلیم کی اپنی شاندار روایت کو برقرار رکھے گا۔ اس کے بعد گورنر نے نیتر ہاٹ کے پرائمری ہیلتھ سنٹر کا بھی دورہ کیا۔ انہوں نے مقامی لوگوں سے طبی سہولیات، دستیاب ادویات اور صحت کی سہولیات کے بارے میں دریافت کیا۔ گورنر نے نیتر ہاٹ علاقے میں تقریباً 100 ایکڑ پر پھیلے ناشپاتی کے باغ کا بھی دورہ کیا۔ انہیں بتایا گیا کہ یہاں ناشپاتی کی ※ اقسام پائی جاتی ہیں جو اپنے ذائقے اور معیار کی وجہ سے مشہور ہے۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

پُراسرار نقل و حرکت، سرمئی دھول اور ملبے کے آثار: امریکی حملے میں ایرانی جوہری تنصیبات کو کتنا نقصان ہوا؟

امریکہ کے ایران کی جوہری تنصیبات پر غیر معمولی حملوں کے بعد جہاں پوری دنیا کو تہران کی ممکنہ جوابی کارروائی کا انتظار ہے وہیں ماہرین یہ جاننے کی کوششوں میں بھی مصروف ہیں کہ امریکی حملوں کے باعث ایران کی جوہری صلاحیت کو کتنا نقصان پہنچا ہے۔ ایک جانب ٹرمپ اور ان کی انتظامیہ کے اعلیٰ عہدیداروں کے دعوے ہیں جو گذشتہ روز سے اب تک کئی مرتبہ ان جوہری تنصیبات کی 'مکمل تباہی' کی بات کر چکے ہیں۔ جبکہ دوسری جانب وہ سیٹلائٹ تصاویر جس کے بعد ماہرین کی جانب سے مختلف تجزیے کیے جا رہے ہیں۔ پیر کی صبح ٹرمپ کی جانب سے اپنے سوشل میڈیا نیٹورک ٹروتھ سوشل پر جاری ایک پیغام میں ایک بار پھر دعویٰ کیا گیا کہ امریکہ نے تمام ایرانی جوہری تنصیبات پر حملہ کر کے انھیں بھاری نقصان پہنچایا ہے۔ ایک سیٹلائٹ تصویر، جو انھوں نے شیئر نہیں کی، کا حوالہ دیتے ہوئے صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ اس میں سفید رنگ کی چٹانوں سے گھری ایک عمارت دیکھی جا سکتی ہے جو آگ کے شعلوں سے محفوظ ہے۔ 'لیکن سب سے زیادہ نقصان زمین کی سطح سے کہیں نیچے ہوا ہے۔' تاہم اس حملے کے بعد سامنے آنے والی سیٹلائٹ تصاویر سے زیادہ جن تصاویر کو اہمیت دی جا رہی ہے وہ دراصل اس حملے سے چند روز پہلے لی گئی تھیں جن میں فردو جوہری تنصیب کے گرد غیر معمولی نقل و حرکت دیکھی جا سکتی تھی۔ جوہری توانائی اور یورینیم افزودگی کے عالمی نگران ادارے آئی اے ای اے نے امریکی حملے کے بعد جاری بیان میں کہا کہ ایران میں جوہری تنصیبات کے گرد 'تابکاری کی سطح میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔' ادارے کا مزید کہنا تھا کہ 'آئی اے ای اے کی جانب سے اس بارے میں مزید تجزیہ تب کیا جائے گا جب مزید معلومات دستیاب ہوتی ہیں۔' ادارے کے سربراہ رفال گروسی کے مطابق اصفہان اور نطنز میں تنصیبات کو اسرائیلی حملوں کے باعث پہلے ہی نقصان پہنچا ہے اور اصفہان میں حملوں کے باعث اسے 'بڑے پیمانے پر اضافی نقصان' ہوا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ 'واضح' ہے کہ فردو میں جوہری تنصیب کو ان حملوں کے باعث 'براہ راست نقصان' پہنچا ہے 'لیکن یورینیم افزودگی کے ہالز میں نقصان کس نوعیت کا ہوا ہے اس کا اندازہ لگانا ممکن نہیں ہے۔' تاحال ہم نے ان تنصیبات کی ہائی ریزولوشن سیٹلائٹ تصاویر نہیں دیکھی ہیں جن سے امریکہ کی جانب سے کیے گئے حملوں کے باعث ہونے والی ممکنہ تباہی کا اندازہ لگایا جا سکے۔ تاہم سیٹلائٹ فرم میکسار کی جانب سے فردو یورینیم افزودگی پلانٹ کی گذشتہ چند روز کی تصاویر شیئر کی گئی ہیں۔ میکسار کا کہنا ہے کہ یہ تصاویر 19 اور 20 جون کو بنائی گئی تھیں اور ان میں اس تنصیب کے قریب ٹرکوں اور گاڑیوں کی غیر معمولی نقل و حرکت دیکھی جا سکتی تھی۔ پہلی تصویر میں 16 کارگو ٹرک ایک روڈ پر کھڑے دکھائی دیتے ہیں جو ایک سرنگ کے دہانے کے قریب ہیں اور اس کے بعد کی تصویر ٹرکس اور بلڈوزرز کو اس تنصیب کے پاس دیکھا جا سکتا ہے۔ قریب ہی مزید گڑھے کھودنے کے آثار بھی دکھائی دیتے ہیں اور زمین پر مزید تعمیرات کے آثار بھی جن میں سرنگوں کے دہانے پر بھی آثار دکھائی دیتے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ ایران حملوں کی تیاری کرتے ہوئے کمپلیکس کو مزید مضبوط بنانے کی کوشش کر رہا تھا۔ جمعے کو بنائی گئی ایک تصویر میں نیا تعمیر کردہ دفاعی تعمیرات بھی دیکھی جا سکتی ہیں جو سائٹ سے ایک کلومیٹر کے فاصلے پر ہیں۔ بائیس جون کو بنائی گئی ان ہائی ریزولوشن تصاویر میں چھ نئے گڑھے دیکھے جا سکتے ہیں جو ممکنہ طور پر امریکی بموں کا داخلی پوائنٹ ہوں گے۔ اس کے علاوہ سرمئی دھول اور پہاڑ کے ساتھ ملبے کی نشاندہی کی جا سکتی ہے۔ میکنزی انٹیلیجنس سروسز میں سینئر امیجری اینالسٹ سٹورے نے بی بی سی ویریفائی کو بتایا کہ آپ کو داخلی راستے پر بڑے دھماکے کے آثار نہیں دکھائی دیں گے کیونکہ یہ داخلی پوائنٹ پر پھٹنے کے لیے ڈیزائن نہیں کیا گیا بلکہ تنصیب میں گہرائی میں جا کر پھٹتا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ بظاہر دو مختلف داخلی پوائنٹس پر تین مرتبہ بم گرائے گئے اور زمین پر موجود سرمئی دھول کنکریٹ کا ملبہ دکھائی دیتی ہے جو دھماکے کے باعث بکھرا ہوا ہے۔ رے کا مزید کہنا ہے کہ سرنگ کا داخلی راستہ بظاہر بند کیا گیا ہے۔ کیونکہ ان کے قریب بظاہر کوئی ظاہری گڑھا موجود نہیں ہے، رے سمجھتے ہیں کہ یہ شاید ایران کی جانب سے کسی بھی فضائی بمباری سے بچنے کے لیے کیا گیا ہو۔ تاحال یہ واضح نہیں ہے کہ ان حملوں سے جوہری تنصیب کو کتنا نقصان ہوا ہے۔ دوسری جانب اصفہان کے سکیورٹی ڈپٹی گورنر اکبر صالحی نے حال ہی میں کہا ہے کہ نطنز اور اصفہان میں متعدد دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں، ہم نے اصفہان اور نطنز کے جوہری مقامات کے قریب حملے دیکھے۔ ایران کے سرکاری ٹی وی پر ایک میزبان نے حملے کے فوراً بعد کہا کہ ڈونلڈ ٹرمپ فردو جوہری تنصیب کو تباہ کرنے کے حوالے سے جھانسہ دے رہے ہیں اور ان کے جانب سے یہ بھی کہا گیا کہ فردو کے داخلی اور خارجی راستے پر صرف دو سرنگوں کو ہی نقصان پہنچا ہے۔ ایرانی خبر رساں اداروں نے یہ بھی کہا کہ دھماکے 'اتنے بھی زوردار نہیں تھے۔' ایران میں ہلال احمر نے کہا کہ ایرانی جوہری تنصیبات پر امریکی حملوں کے دوران 11 افراد معمولی زخمی ہوئے اور ان میں سے سات کو ہسپتال سے فارغ کر دیا گیا ہے۔

امریکہ کا ایران پر حملہ، امریکی ورلڈ آرڈر کے اختتام کا آغاز

امت مسلمہ کے اچھے دن اگرچہ دور ہیں مگر مایوسی کی کوئی ضرورت نہیں

عبدالغفار صدیقی
9897565066

مشرق وسطیٰ میں وہی ہوا جس کا امکان یا اندیشہ تھا۔ یعنی امریکہ نے ایران پر براہ راست حملہ کردیا۔ براہ راست کا لفظ اس لیے استعمال کیا گیا ہے کہ اسرائیل کے ذریعہ تو وہ ایران پر پہلے سے ہی حملہ آور تھا۔ تاحال ایران سے کسی بڑے نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ اسرائیل نے ایران پر حملہ بھی اپنے آقا کے اشارے پر ہی کیا تھا۔ یہ الگ بات ہے کہ وہ اب پچھتا رہا ہے کہ اس نے ایران پر حملہ کرنے کی حماقت کیوں کی؟ لیکن گیدڑ کی جب موت آتی ہے تو وہ شہر کی طرف بھاگتا ہے۔ ایسا ہی معاملہ اسرائیل کے ساتھ ہوا۔ اس نے یہ بھی نہیں سوچا کہ جب وہ پونے تین سال کی جنگ میں مزاحمتی تحریکوں پر فتح نہیں پا سکا تو ایران پر فتح کیسے حاصل کر سکتا ہے؟ غزہ اگرچہ کھنڈر بن گیا ہے۔ وہاں زندگی اجیرن ہو گئی ہے۔ لیکن حماس اپنی جگہ قائم ہے، اور سات اکتوبر جیسے دم خم کے ساتھ ہی باقی ہے، غزہ کے کھنڈروں سے اسرائیل پر راکٹ فائر ہو رہے ہیں، بچے کھچے قیدی بھی حماس کے پاس ہیں اور اسرائیل ان کا پتا لگانے میں ناکام ہے۔ لبنان میں حزب اللہ موجود ہے۔ یمن کے حوثی اسرائیل پر میزائلوں کی بارش کر رہے ہیں، بحر احمر سے اسرائیل کے جہاز نہیں نکل رہے ہیں، عراق کی مزاحمتی تحریکیں بھی اپنی جگہ نہ صرف موجود ہیں، بلکہ مزید طاقت ور ہوئی ہیں۔ یہ مزاحمتی تحریکیں ہیں، اپنے اپنے ملک کے اقتدار میں کہیں جزوی طور پر شریک ہیں، اور کہیں بالکل نہیں ہیں، البتہ جہاں جزوی شرکت بھی ہے جیسا کہ لبنان میں تو وہاں بھی موجودہ حکومت کی کوئی حمایت انھیں حاصل نہیں ہے۔ جب کہ ایران ایک ملک ہے، اس کے پاس فضائیہ کے علاوہ سب کچھ ہے، فضائیہ کے لیے بھی اس کے پاس دفاعی نظام ہے، میزائل اور ڈرون ہیں، اس کے میزائل اور ڈرونز اسرائیل پر قہر برپا کر رہے ہیں۔ حائفہ اور تل ابیب میں تباہی کے مناظر ہیں، شیلٹرس کی طرف بھاگتے عوام ہیں، بنجامن نیتن یاہو کے خلاف بڑھتے ہوئے مظاہرے ہیں۔ لاکھوں لوگ اسرائیل سے بھاگ رہے ہیں، ہوائی اڈے اور فضائی حدود بند کر دی گئی ہیں۔ یہ حالات یہ بتا رہے ہیں کہ اسرائیل شکست کھا رہا ہے۔ یہ بھی خبر ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم اپنے ملک میں نہیں ہے۔

یوں تو تمام ہی مغربی اور یوروپی ممالک اسرائیل کے پشت پناہ رہے ہیں لیکن امریکہ نے اسرائیل کو ہمیشہ اپنی اولاد کی طرح دیکھا ہے۔ مشرق وسطیٰ کے جن ممالک کو امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے تباہ کیا ہے ان سب کی وجہ اسرائیل کے مفادات ہیں۔ چاہے وہ عراق ہو شام ہو یا لیبیا۔ مڈل ایسٹ میں جو ملک ذرا بالغ ہوا اور اسرائیل کو محسوس ہوا کہ وہ اس کے لیے کوئی خطرہ پیدا کر سکتا ہے اسی پر امریکہ نے حملہ کر دیا اور تباہ کر دیا۔ مگر اس کے نتیجہ میں پورے خطہ میں مزاحمتی تحریکیں قائم ہو گئیں اور انھیں عوام کی حمایت بھی حاصل رہی۔

اسرائیل کے دفاع میں امریکہ نے کئی ممالک کی حکومتوں کو گرا دیا، وہاں کی رجیم تبدیل کر دی اور اپنے پیادوں کو حکمراں بنا دیا۔ ساری دنیا میں جمہوری عمل کا راگ الاپنے والے امریکہ نے 1953 میں ایران کی جمہوری حکومت کا تختہ پلٹ کر شاہ رضا پہلوی کو ایران کے تخت پر بٹھا دیا۔ اس نے ترکی میں کئی مرتبہ منتخب حکومت کو فوج کے ذریعہ برطرف کرا دیا، پاکستان میں بھی یہ کھیل جاری ہے، مصر میں اخوان کی منتخب جمہوری حکومت کو گرانے میں امریکہ کا اہم کردار ہے۔ شام میں اس نے اپنے مفاد کی خاطر احمد الشرع کو گلے لگا لیا، جب کہ اس پر دہشت گردی کا الزام ہے اور اس کی گرفتاری پر انعام کا اعلان بھی امریکہ نے ہی کر رکھا تھا۔ اب یہی کام (منتخب جمہوری حکومت گرانے کا کام) وہ موجودہ ایران میں کرنا چاہتا ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ ایران کی موجودہ مذہبی حکومت جو خطہ کی مزاحمتی تحریکات کو ہر طرح سے سپورٹ کر رہی ہے وہ اسرائیل کے لیے خطرہ ہے۔

امریکہ نے اسرائیل کے لیے اپنا سب کچھ داؤں پر لگا دیا، ہزاروں ملین ڈالرز کے ہتھیار دیے، نقد رقم دی، اپنی اخلاقی حیثیت کو مجروح کیا، جس سے اس کی عالمی رہنمائی کو چیلنج کیا جانے لگا۔ یو این او سمیت تمام عالمی اداروں میں اس کے خلاف کوئی رزولیشن پاس نہیں ہونے دیا۔ سلامتی کونسل کے 5/ جون 2025 کے اجلاس میں غزہ جنگ بندی کی تجویز کو بھی امریکہ نے ویٹو کر دیا اور اس صورت حال میں ویٹو کر دیا کہ بقیہ تمام ممالک اس کی حمایت میں تھے، دوسری طرف امریکی صدر نے دو ہفتہ پہلے ہی مڈل ایسٹ کا دورہ کیا تھا اور کروڑوں ڈالرس کے تجارتی معاہدے کیے تھے۔ اس نے ویٹو کرتے وقت ذرا بھی شرم و لحاظ نہیں کی۔ شاید وہ سمجھتا ہے کہ عرب ورلڈ اس کا غلام ہے۔

سوال یہ ہے کہ امریکہ یا اس کے حلیف ممالک اسرائیل کی اس قدر پشت پناہی کیوں کرتے ہیں؟ اس کا جواب یہ ہے کہ وہ اسرائیل کے ذریعہ مشرق وسطیٰ کو کنٹرول کرتے ہیں، اپنے مفادات کی حفاظت کرتے ہیں، عربوں کو اسرائیل کا ڈر دکھا کر دولت لوٹتے ہیں اور اسرائیل کو عربوں کا ڈر دکھا کر ہتھیار بیچتے ہیں۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ ساری دنیا میں یہودیوں کا اپنا کوئی ملک نہیں ہے، سوائے اس مقبوضہ خطہ کے جسے اسرائیل کہا جاتا ہے۔ یہ سرزمین ان کے لیے مذہبی اعتبار سے بھی مقدس ہے اور وہ یہاں سے دو ہزار سال پہلے عیسائی بادشاہوں کے ذریعہ ملک بدر کر دیے گئے تھے۔ اس در بدری کے نتیجہ میں وہ کئی ممالک میں پناہ گزین کی حیثیت میں رہے اور کئی ممالک نے ان کو اپنی شہریت بھی دے دی، لیکن اپنی سازشی فطرت کے مطابق وہ ہر ملک کے لیے مسئلہ بنے رہے، ہٹلر نے ان کا قتل عام بھی ان کی سازشی ذہنیت کی بنا پر ہی کیا تھا۔ اس لیے جب برطانیہ نے اپنی کالونیوں کو آزادی کا پروانہ دیا تو یہودیوں کے مطالبہ پر فلسطین کا ایک حصہ ان کو تحفہ میں دے دیا۔ اب مشکل یہ ہے کہ اگر اسرائیل شکست کھاتا ہے اور یہودی ایک بار پھر فلسطین سے نکالے جاتے ہیں، تو پھر یوروپی اور مغربی ممالک کے لیے مسئلہ بنیں گے۔ اس لیے وہ چاہتے ہیں کہ اسرائیل شکست نہ کھائے اور محفوظ رہے۔

مشرق وسطیٰ کی جنگی صورت حال پر مسلمانوں میں تشویش کا پایا جانا فطری امر ہے۔ بعض مسلم نوجوانوں کو میں نے یہ کہتے سنا کہ "اس طرح تو امریکہ ایک ایک کر کے سارے اسلامی ملکوں کو کھا جائے گا۔" میں نے نئی نسل کے چہروں پر خوف اور مایوسی کے اثرات دیکھے۔ یہ نوجوان خاص طور پر وہ ہیں جو جدید تعلیم یافتہ ہیں کسی اسلامی یا مزاحمتی تحریک سے وابستہ نہیں ہیں۔ میں ایسے نوجوانوں سے یہ عرض کرتا ہوں کہ پہلے تو وہ اسلام کو سمجھیں، پھر دنیا میں اسلام اور باطل کی کشمکش کی تاریخ پڑھیں، اسی کے ساتھ موجودہ دور میں اسلامی تحریکات کی جد و جہد سے واقفیت حاصل کریں، ساتھ ہی باطل کی شکست پر بھی نظر رکھیں تو ان شاء اللہ انھیں مایوسی نہیں ہوگی۔ ایک نوجوان سے میں نے کہا کہ "آپ ایک ایسے زمانے میں پیدا ہوئے ہیں جب کہ تقریباً تین صدی سے مسلمان زوال کا شکار ہیں، اگر آپ سولہویں صدی میں پیدا ہوئے ہوتے یعنی جس وقت ہندوستان میں اکبر اعظم، ایران میں عباس اعظم اور ترکی میں سلمان اعظم تخت سلطنت پر جلوہ افروز تھے اور دنیا کے تین چوتھائی حصہ پر مسلمانوں کا راج تھا تو آپ یہ سوچتے کہ مسلمانوں کے علاوہ باقی لوگوں کا جینا بے کار ہے، ہر طرف سبز اسلامی پرچم لہرا رہا تھا۔" قومیں ایک گلوب کی مانند ہیں، جو حصہ سورج کے سامنے آ جاتا ہے وہیں دن ہو جاتا ہے اور باقی حصہ تاریکی میں ڈوب جاتا ہے۔ البتہ یہ جائزہ ضرور لینا چاہیے کہ کن اسباب کی بنا پر کوئی قوم سلطانی سے محروم کر دی جاتی ہے۔

امریکہ نے اگر ایک طرف بعض اسلامی ممالک میں اپنی فتح کا پرچم لہرایا ہے تو بعض مقامات پر اسے ذلت آمیز شکست بھی ہوئی ہے۔ جس کی تازہ مثال افغانستان ہے۔ جہازوں پر لٹک کر جس طرح وہ بھاگے ہیں کوئی غیرت مند ہوتا تو اپنی حرکتوں باز آ گیا ہوتا۔ اسی طرح چند ماہ قبل بحر احمر کے تنازع پر حوثیوں سے جو سیز فائر کا معاہدہ کیا گیا ہے اس میں امریکہ کی شکست ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ امریکہ کے دن پورے ہو چکے ہیں۔ ڈونالڈ ٹرمپ جس طرح کے احمقانہ فیصلہ کر رہا ہے، اور اس کو خود بھی نہیں معلوم کہ وہ کل کیا فیصلہ کرنے والا ہے اس سے بھی امریکیوں کو اپنی تباہی صاف نظر آ رہی ہے۔ امریکہ کی تاریخ میں یہ پہلی بار ہے کہ بھاری اکثریت سے کامیاب ہونے والا صدر اپنے پہلے سو دنوں میں ہی مقبولیت کھو چکا ہے اور اس کے ووٹروں کو اپنی غلطی کا احساس ہونے لگا ہے۔ اس کے خلاف عدالتوں میں مقدمات اور سڑکوں پر مظاہرے ہیں، مشرق وسطیٰ کے تنازع میں جس طرح امریکہ تمام عالمی قوانین کی دھجیاں اڑا رہا ہے، پہلے بھی اڑاتا رہا ہے لیکن پہلے اس کو اپنی عوام کی حمایت حاصل تھی آج اس سے وہ کسی حد تک محروم ہے، ساتھ ہی اس کے حامی ممالک میں بھی پہلا سا جوش و خروش دیکھنے کو نہیں مل رہا ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ امریکہ اس جنگ میں نہ صرف شکست کھائے گا بلکہ اس کا ورلڈ آرڈر بھی زمیں دوز ہو جائے گا اور جس طرح سویت روس کے حصے ہوئے تھے اسی طرح امریکہ کے بطن سے 50 ممالک کا ظہور ہوگا۔

سوال یہ ہے کہ امریکی شکست و ریخت سے کیا امت مسلمہ کو عروج حاصل ہوگا؟ میرا اندازہ ہے کہ امت مسلمہ بحیثیت مجموعی ابھی اقتدار سنبھالنے کی صلاحیت سے محروم ہے۔ مابعد امریکہ جس طاقت کو عروج حاصل ہوگا وہ چین ہے۔ امریکہ کی کشتی ڈوبنے کے بعد دنیا پر چین کی حکمرانی ہوگی، ممکن ہے کہ اس میں روس کا بھی دخل کا حق ہو۔ چین کا یہ عروج کچھ عرصہ کے لیے مسلمانوں کو راحت دے گا۔ لیکن اس کے بعد چین بھی اسی پوزیشن پر آ جائے گا جس پر آج امریکہ ہے۔ ہر طاقت ور ایک مدت کے بعد ظالم ہو جاتا ہے اور ہر ظالم کے لیے ایک موسیٰ پیدا ہوتا ہے۔ ابھی امریکہ کو شکست دینے والی طاقتیں مسلم نہیں ہیں بلکہ روس اور چین ہیں۔ ایران بھی انھیں کی ٹیکنالوجی کے سہارے میدان میں ہے۔ ایران کی فتح اپنی نہیں ہوگی بلکہ روس اور چین کی ہوگی اس لیے وہی مال غنیمت کے بھی حق دار ہوں گے۔ امت مسلمہ کو ابھی مزید انتظار کرنا ہوگا۔ شاید اگلے سو سال۔ یہ اس کی تیاری پر منحصر ہے کہ وہ کتنی کم مدت میں خود کو عالمی قیادت کے قابل بناتی ہے۔

نوجوان نسل کے لیے ایک احتیاطی کہانی

رضوان عالم احبر ہٹ تارڈیہ، دربھنگہ

چونکا دینے والے انکشاف میں، ایک نوجوان لڑکی کی زندگی اس وقت الٹ گئی جب اسے کسی دوسرے مذہب سے تعلق رکھنے والے شخص سے محبت ہو گئی۔ لڑکے نے، مذموم مقاصد کے ساتھ، اسے اپنے خاندان کو چھوڑنے، اپنا مذہب تبدیل کرنے اور اس سے شادی کرنے پر آمادہ کیا۔ لیکن وہ بہت کم جانتی تھی، وہ ایک مذموم منصوبے کا حصہ تھی۔

لڑکی، محبت کے مارے، لڑکے کے حقیقی ارادوں سے بے خبر، تمام شرائط پر راضی ہو گئی۔ شادی کے بعد، اس نے ان کی گفتگو اور سرگرمیاں ریکارڈ کیں، جنہیں بعد میں بلیک میل کرنے اور اسے شرمندہ کرنے کے لیے استعمال کیا گیا۔ لڑکے کا منصوبہ اسے کمزور بنانا تھا اور پھر اسے چھوڑ دینا تھا؛ اپنے مباشرت لمحات کو دنیا کو دیکھنے کے لیے آن لائن شیئر کرنا تھا۔

اب ایک نئے شہر میں لاوارث لڑکی کے پاس پچھتاوے اور شرمندگی کے سوا کچھ نہیں بچا تھا۔ وہ اپنے گھر والوں کے پاس واپس جانا چاہتی تھی، لیکن وائرل ہونے والی ویڈیوز اور لڑکے کی شرائط کو قبول کرنے کی وجہ سے وہ پہلے ہی اس سے انکار کر چکے تھے۔ خاندان کی ساکھ کو داغدار کیا گیا تھا، اور انہیں سماجی اثرات کا اندیشہ تھا۔

راستے میں ایک بچے کے ساتھ لڑکی نے مدد کے لیے عدالتوں کا رخ کیا لیکن اس کے خلاف شواہد بہت زیادہ تھے۔ وائرل ہونے والی ویڈیوز میں اسے دکھایا گیا کہ وہ بغیر کسی جبر کے لڑکے کی شرائط کو قبول کرتی ہے، جس سے اس کے لیے یہ ثابت کرنا مشکل ہو گیا کہ وہ شکار ہے۔

یہ دل دہلا دینے والی کہانی نوجوانوں، خاص طور پر مسلم لڑکیوں کے لیے ایک انتباہ کا کام کرتی ہے، جو اس طرح کے گھوٹالوں کا شکار ہیں۔ مبینہ طور پر کچھ تنظیمیں لڑکیوں کو ان حالات میں راغب کرنے کے لیے لڑکوں کو مالی امداد فراہم کر رہی ہیں، اور ان کی پٹریوں کو چھپانے کے لیے قانونی مدد فراہم کر رہی ہیں۔

اندھی محبت کے خطرات

یہ واقعہ اندھی محبت کے خطرات اور مختلف پس منظر کے لوگوں کے ساتھ معاملہ کرتے وقت محتاط رہنے کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ رومانوی احساسات پر کسی کی حفاظت، بہبود اور اقدار کو ترجیح دینا ضروری ہے۔

سائیکل کو توڑنا

اس طرح کے واقعات کو روکنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ:

- ہیرا پھیری اور زبردستی کی علامات سے آگاہ رہیں
- اپنی حفاظت اور بہبود کو ترجیح دیں۔
- بھروسہ مند دوستوں، خاندان، یا حکام سے مدد طلب کریں۔
- مختلف پس منظر کے لوگوں کے ساتھ معاملہ کرتے وقت محتاط رہیں
- زندگی کو بدلنے والے فیصلے کرنے سے پہلے تنقیدی طور پر سوچیں۔

نوجوان نسل کے نام پیغام

یہ المناک کہانی چوکس اور ذمہ دار رہنے کی یاد دہانی کا کام کرتی ہے۔ اپنی اقدار، حفاظت اور فلاح و بہبود کو عارضی رومانوی احساسات پر ترجیح دینا ضروری ہے۔ یاد رکھیں، سچی محبت آپ کی خود مختاری، وقار اور ایجنسی کا احترام اور قدر کرتی ہے۔

روک تھام کے لیے تجاویز

- والدین اور سرپرستوں کو اپنے بچوں کے ساتھ اندھی محبت کے خطرات اور ان کی حفاظت اور بہبود کو ترجیح دینے کی اہمیت کے بارے میں کھلی اور ایماندارانہ گفتگو کرنی چاہیے۔
- تعلیمی اداروں کو رشتوں، حدود اور آن لائن حفاظت پر ورکشاپس اور سیشنز کو شامل کرنا چاہیے۔
- قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ایسے گھپلوں میں ملوث افراد کی شناخت اور ان کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کے لیے ایک فعال طریقہ اختیار کرنا چاہیے۔

اس احتیاطی موجو کو شیئر کرنے سے، ہم امید کرتے ہیں کہ دوسروں کو اسی طرح کے گھوٹالوں کا شکار ہونے سے روکیں گے اور نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کریں گے کہ وہ اپنی حفاظت، وقار اور بہبود کو ترجیح دیں۔

''ادیبہ انعم'' ایوت محل کی پہلی مسلم خاتون نے تاریخ میں اپنا نام رقم کرلیا !

''ادیبہ انعم'' مسابقتی امتحانات 'انڈین ایڈمنسٹریو سروس (IAS) کے لئے منتخب ہونے والی ریاست مہاراشٹر، ضلع 'ایوت محل' کی پہلی مسلم خاتون نے تاریخ میں اپنا نام رقم کرلیا

ڈاکٹر جی۔ایم۔پٹیل پونہ
رابطہ:9822031031

اگر جہاں میں مرا جوہر آشکار ہوا
قلندری سے ہوا ہے، تونگری سے نہیں

زرعی بحران کے شکار، کسانوں کے خودکشی کی بڑی تعداد سے متاثر خطہ 'ودربھ' کے ایوت محل' ضلع میں صدیوں بعد آج جشن منانے کی وجہ اسی قحط زدہ ضلع کی پہلی خاتون' آئی اے ایس'' افسر' ادیبہ انعم' کو جنم دیا۔گرچہ ادیبہ انعم کے والد جناب' اشفاق احمد شیخ کو تعلیم حاصل کرنے کو ان کے مالی حالات نے ساتھ نہیں دیا پھر بھی جماعت دہم کے بعد تعلیم ترک کردی اور کرایہ کی رکشہ ڈرایئور کا پیشہ اختیار کئے کسی طرح اپنی اولاد کی پرورش اور انکی تعلیم کی طرف سنجیدہ اور اپنی دلچسپی کو برقرار رکھا اور انکی ذہین دختر ادیبہ انعم نے آج اپنے والدین کو ایک عظیم ترین کامیابی کی سوغات بخشی۔نہ صرف ایوت محل بلکہ سارے مہاراشٹر کی پہلی مسلم خاتون 'IAS' افسر بن گئیں۔ ادیبہ انعم کے دو چھوٹے بھائی اپنی بہن کے نقش قدم پر چل رہے ہیں اور ۱۲، ویں جماعت میں ۹۸ فیصد نمبرات حاصل کئے اپنی مستقبل کی تعمیر میں مصروف ہیں۔ان کے ماموں جان جو کہ'' سیوا 'این جی او'' کے سکریٹری کے طور پر اپنا کام انجام دے رہے ہیں انہوں انے بھی ادیبہ کی ہمیشہ حوصلہ افزائی کرتے رہے۔

یونین پبلک سروس کمیشن (UPSC) نے ۲۲، اپریل ۲۰۲۴ کو سول سروسز امتحان کے نتائج کا اعلان کیا جس میں کل ۱۰۰۹ امیدواروں نے ہندوستان کے سب اہم، اعلی مسابقتی امتحانات میں کامیابی حاصل کی۔ان میں ''ادیبہ انعم'' نے انڈین ایڈمنسٹریو سروس (IAS) کے لئے منتخب ہونے والی ریاست مہاراشٹر، ضلع ایوت محل کی پہلی مسلم خاتون ہیں۔مشرقی مہاراشٹر کے قحط زدہ شہر' ایوت محل' کے کالام چوک سے تعلق رکھنے والی ادیبہ انعم کل ہند میں ۱۴۲ واں رینک حاصل کیا۔آپ کی کامیابی کو ریاست میں خواتین اور اقلیتوں کے لئے ایک پیش رفت کے طور پر سراہا گیا۔آپ کے ضلع ایوت محل کی پہلی مسلم خاتون بن کر تاریخ میں اپنا نام رقم کرلیا۔

شائستہ معمولی حالات میں پرورش پانے والی ادیبہ انعم نے اپنی ابتدائی پرائمری اسکولی تعلیم اردو میڈیم میں مقامی 'ضلع پریشد اسکول' سے مکمل کی، محدود وسائل کے باوجود آپ نے تعلیمی لیحاظ سے مستقل طور پر اپنی بہترین کارگروگی کا مظاہرہ کیا۔

مہاراشٹر بورڈ ودربھ میں زیر تعلیم ادیبہ نے ۹۴ فیصد اور سائنس اسٹریم کے ساتھ ۱۲ ویں جماعت میں ۹۲ فیصد کے نمبرات حاصل کرلا اپنے روشن مستقبل کی مضبوط بنیاد رکھی۔بھارت کے مشہور ٹی۔وی چینل کی ایک ملاقات میں' ادیبہ انعم نے 'یو پی ایس سی' کے لئے اپنی جدوجہد اور زندگی کے ایک اہم ترین سفر کا ذکر یوں واضح کیا۔آپ نے اپنی پہلی ابتدائی مرحلے کو بڑی دلیرانہ انداز میں اپنی ناکامی کا ذکر کیا، بعدازاں اپنی دوسری کوشش میں ''مینز تک کی ترقی کی اور تمام قومی انتظامی افسران کے روبرو اپنی قابلیت کی شناخت ثبت کردیں اور پھر آخرکار اپنی چوتھی کوشش میں اپنا لوہا منوالیا اور موجود تمام مہمانان، انتظامی افسران کو اپنی قابو رکھے اور خود ہوش سنبھالتی رہوئیں ان سے نہ صرف داد و تحسین حاصل کی بلکہ اپنے خواب کی تعبیر بھی کرلیں اور سارے بھارت میں ۱۴۲ ویں رینک کی چوٹی کو چھولیا اور اور خصوصی طور ریاست مہاراشٹ، ضلع ایوت محل کی افق سے وہ اول ترین ستارہ کی صورت روشن ہوئیں اور سارے بھارت کے اخباروں کی سرخیاں بن گئیں اور بھارت نے کئی مشہور ٹی وی چینل سے اپنی ملاقات میں اپنی قابلیت اور اپنی فتح کے پرچم لہرائے۔اور اپنے والدین، ایوت محل کے تمام شہریوں نے ادیبہ انعم کی اس عظیم وشان کامیابی کا جشن منایا اور شہر میں الگ الگ تنظیموں، تعلیمی اداروں، اکادمیوں اور کئی سرکاری دفاتر میں شاندار تقریب منعقد کئے گئے اور آپ کو داد تحسین سے نوازہ گیا۔

ادیبہ انعم کی اس نایاب کامیابی پر مہاراشٹر کے سابق وزیر اور کانگریس کے ایوت محل کے لیڈر' مانیک راؤ ٹھاکرے' نے نیک خواہشات کا اظہار' سوشل میڈیا فارم X میں لکھا'' آج یونین پبلک سروس کمیشن (UPSC 24) کے حتمی نتیجے کا اعلا کردیا گیا جس میں مہاراشٹر کی ضلع ایوت محل سے تعلق رکھنے والی'' ادیبہ انعم، اشفاق احمد شیخ کی دختر نے سارے ملک میں سول سروسز میں ۱۴۲ واں اینک حاصل کی اور اپنے دوسرے امتحان میں فائنل ٹریک کی فہرست میں اپنی جگہ محفوظ کرلی۔یہ بڑی فخر کی بات ہے۔

صدیوں سے پدرانہ نسب، علم الانساب کی روسے ایک ایسا نظم ہے جہاں نسب کا دارومدار مردانہ پشتوں کی طرف سے ہمیشہ ایک طرفہ رہا ہے جو خاتون کے روشن مستقبل خصوصی طور سے اعلی تعلیم کی مخالفت کرتی چلی آئی ہے۔ادیبہ انعم اس پدرانہ نظام کی سخت روایات سے بخوبی واقف تھیں اور خصوصی طور سے اپنی برادری کی تنگ نظری، تعنہ بانا، طنز اور تلخیاں اور ان سخت ترین معاشرے کی پابندیوں

''ادیبہ انعم'' آئی۔اے۔ایس افسر

کا سامنا کیا جس میں آپکے والدین کی حوصلہ افزائی انمول تھی۔

ذہین ادیبہ انعم نے بڑی دلیرانا انداز میں سارے زمانے سے کہا '' بے شک میرے والدین کی غریبی' سماجی ٹھیکیداروں کے لئے ایک بڑا مسئلہ ان کے ہاتھ لگا تھا۔وہ چاہتے تھے کی کسی طرح میں اپنے خواب کے تعبیر کے پیچھے دوڑنے کے بجائے اپنے والدین کی مالی امداد کا حصہ بن جاؤں، اس نیک جذبہ کی قدر میں نے ضرور کی اور خاموشی سے ان کا سامنا کرتی رہی۔ان آزمائشوں سے گزرتی ہوئی ایک مصمم ارادہ، منزل مقصود کو حاصل کرنے کا عین مقصد کو قوی رکھا اپنی قوت ارادی میں ایک نیا جوش خروش، ولولہ جاگا اور میرے سامنے ایک نئی صبح کی روشن کرنیں، ایک رہبر و رہنما کی صورت میری راہوں کو روشن کیا اور وہ تمام سماجی رکاوٹیں ماند پڑ گئیں۔یہی مثبت ذہنی قوت ارادی، قوی عزم میری فتح کا راز ہے''۔

بے شک ادیبہ انعم کے والدین نے بھی اس پدرانہ نظام کا مقابلہ ایک مضبوط چٹان کی صورت اپنے سینوں اور کندھوں پہ اٹھالیا اور اپنی دختر کو اس سے محفوظ رکھا اور ادیبہ کو ترقی کی راہ پر گامزن رکھا۔ اور آپ نے یہ سنگ میل سول سرویز کے ۲۰۲۴ کے امتحان میں سارے بھارت میں ''۱۴۲'' کو عبور کیا جو بھارت میں سب سے زیادہ مشکل ترین اور چیلینگ مسابقتی امتحان ہے۔اس طرح ایک شائستہ، کسم پرسی حالات میں آپ والدین نے ان مالی مشکلات وحالات کا سخت مقابلہ کیا اور بچوں کی اعلی تعلیم پر یقین رکھا اور آج انکی دختر ادیبہ انعم کی کامیابی ان کے غیر متزلزل عزم کا جیتا جاگتا ثبوت ہے۔

ادیبہ انعم نے اپنی ابتدائی پرائمری تعلیم ظفر نگر ضلع پریشد' اردو پرئمری اسکول سے شروع کی جہاں جماعت اول تا ہفتم تعلیم جاری رکھی، ابتدائی تعلیم میں اپنی تعلیم کے درجہ کو بہترین سے بہترین رکھنے کی کوشش کی اور اسی مناسبت میں کامیاب بھی ہوتی ہوگئیں، بعد ہفتم، نہم سے دہم کے لئے ضلع پریشد کے سابق سرکاری ہائی اسکول میں داخل ہوئیں۔اعلی ثانوی تعلیم ضلع پریشد کے سابق سرکاری کالج ایوت محل میں ہوئی۔بعدازاں شہر پونہ کے مشہور'' انعامدار خاتون سنئر کالج میں

ریاضی میں بیچلر آف سائنس کی تعلیم حاصل کی، گریجویشن کے بعد وہیں اعظم کیمپس پونہ میں مقیم رہیں اور ''یو۔پی۔ایس۔سی'' کی اعلی ترین سول سرویسز کی جدوجہد کا آغاز کیا۔مضبوط تعلیمی پس منظر اپنی انتھک کوششوں میں ابتدائی دو امتحانات میں رکاوٹوں کے خلاف بھی لڑنا پڑا اپنی دو کوششوں میں ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑا۔پہلے امتحان میں ''انٹرویو'' کے مرحلے تک پہنچیں لیکن حتمی فہرست میں نہیں آئیں۔خود کے حوصلہ بلند رکھے اور آپ کی غیر متزلزل عام، محنت اور کاوشوں کو انتہائی مستعدی کے ساتھ مشق کرتی رہیں۔اور بالآخر آپکی ثابت قدمی ۲۰۲۴ میں بارآور، نتیجہ خیز ثابت ہوئی اور انہیں مرحلوں میں نتیجتاً آپ کو ''منتخب امیدواروں'' حتمی فہرست میں شامل میں ہوئیں۔آپ کی کامیابی کو خصوصی تربیتی اداروں کے تعاون سے بھی تشکیل دی گئی۔آپ 'حج ہاؤس 'آئی اے ایس ٹریننگ انسی ٹیوٹ' اور ' جامعہ رہائیشی نیشل کوچنگ '' اکادمی کی طالب علم رہیں جہاں آپ اپنی مسابقتی امتحان کے قابل کوششوں میں تپ کر سونے کے تمغہ کی مانند اپنی زندگی کو روشن رکھنے کی کوشش جاری رکھیں۔

ادیبہ انعم علامہ ڈاکٹر اقبال کی شاعری کی پرستار ہیں، علامہ اقبال کی چیندہ اشعار سے بے حد متاثر تھیں اور ذیل کے کچھ اشعار آپکی زندگی کی مشعل راہ آپ کے عزم کو تقویت بخشی ہیں۔آپ نے خود واضح کیا ہے کہ'' ذیل کی ان آیت نے مجھے عمل و بلند حوصلہ کی طاقت بخشی ہے۔یہ طاقتور آیت خود کو با اختیار بنانے پہ زور دیتی ہے اور لوگوں کو اپنے کردار اور قوت ارادی کو مضبوط کرنے کی تلقین کرتی ہے کہ قسمت بھی ان کے عزم کے آگے جھک جائے۔

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے
عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے۔

یہ سطریں مجھے عمل کی طاقت کی یاددہانی کراتی ہیں۔اگر آپ خاموش بیٹھیں گے تو کچھ نہیں بدلے گا۔لیکن اگر آپ عمل کریں گے، اگر اپنے حالات کو بدلنے کی کوشش کریں گے تو کچھ نہ کچھ ضرور ہوگا۔

ایک چھوٹے سے قحط زدہ خطہ کی خاتون باشندہ جو شہر کے ایک سرکاری اردو میڈیم کی طالبہ'' ادیبہ انعم'' کا' آئی۔اے۔ایس' افسر تک سفر لچک، عزائم اور تعلیم کی تبدیلی کی صلاحیت کی شاندار، و قوی، کامیابی، انکی فتح کی عظیم کہانی کے طور پر معاشرے کے روبرو، شہر کے رہنما، شہر کے دانشور و اعلی سرکاری محکمہ افسران کے لئے ایک شاہکار کی صورت روشن ہے ! آپ کی یہ عظیم کامیابی آپ کے تمام متعلقین، پسماندہ اور اقلیتی برادریوں، متعدد مسلم طلبا و طالبات اور تعلیم یافتہ خواتین جن کے بچے زیر تعلیم ہیں ان تمام کے لئے ''مشعل راہ'' ثابت ہوں گی۔

علاوہ ازاین 'IAS' میں انعم کی تقرری جسے اکثر ہندوستان کا ''اسٹیل فریم'' کہا جاتا ہے، ایک نئے باب کی نشان دہی کرتا ہے۔ادیبہ انعم اپنے دل کے قریبی شعبوں میں خدمات انجام دینے کی امید رکھتی ہیں۔تعلیم، صحت اور خواتین کو بااختیار بنانا آپ کی نیک خوہشات میں ہے۔آپ اس بات کو یقینی بنانا چاہتی ہیں کہ کوئی بھی دختر اپنے خوابوں کو اس وجہ سے ترک نہ کرے وہ کہاں پیدا ہوئیں یا اس کے خاندان کا پیشہ، انکی آمدنی کتنی کم ہے۔

مہاراشٹر کی دیگر مسلم خواتین نے سول سروسز کے صفحوں میں اضافہ کیا ہے، حالانکہ آئی۔اے۔ایس' سے باہر ہیں۔''سارہ رضوی'' ۲۰۰۸ کی انڈین پولیس سروسز افسر ہیں اور اب گجرات میں خدمات انجام دے رہی ہیں۔سارہ رضوی کو گجرات کے ضلع جامنگر میں چھ ماہ کے لئے پروبیشنری' آئی پی ایس' کے طور تعیناتی ملی پھر انکا تبادلہ اسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس' اے ایس پی' گوندل راجکوٹ' میں کردیا گیا۔

ناندیڑ کے پولیس ڈرائیور ظہیر احمد سید کی بیٹی ''اسماء سیدہ'' نے ۲۰۱۹ میں ''MPSC'' مہاراشٹر سروس پبلک سروس کمیشن کا امتحان میں کامیاب ہوئیں اور اسٹنٹ کمشنر آف سیلز ٹیکس، گروپ A کے عہدہ کے لئے ۱۰ واں رینک حاصل کیا۔اسکے بعد آپ جون ۲۰۲۰ میں اسٹنٹ کمشنر آف اسٹیٹ سیلز ٹیکس طور پر تعینات ہوئیں۔

وسیمہ شیخ مہاراشٹر کے مراٹھواڑہ علاقے کے ناندیڑ ضلع ہیڈ کورٹ سے تقریباً ۲۵ کلومیٹر گاؤں' جوشی سنگوی' میں پیدا ہوئیں۔وسیمہ شیخ نے ساتویں جماعت تک مقامی ضلع پریشد اسکول میں تعلیم حاصل کی اور بعد میں 'بال برہچاری ہائی اسکول میٹرک مکمل کیا۔آپ نے سول سروسز کے امتحان کی تیاری کے دوران 'یشونت راؤ چوہان' اوپن لونیورسٹی سے گریجویشن کیا۔سول سروسز کی اپنی دوسری کوشش میں مہاراشٹر پبلک سروس کمیشن (MPSC) امتحان میں خواتین امیدواروں میں تیسرے نمبر کے ساتھ کامیابی حاصلہوئیں اور ایک' ڈپٹی کلکٹر' کی حیثیت سے تربیت حاصل کی۔آپ ۲۰۱۸ میں ناگپور میں سیلز ٹیکس انسپکٹر' کا عہدہ حاصل کیا۔اسکے بعد جون ۲۰۲۰ میں اسٹنٹ سیلز ٹیکس کمشنر کے طور پر طعینات ہوئیں۔خصوصی طور اس بات کو ذکر کرنا بھی ازحد ضروری ہے کہ آپ کے والد کو فالج نے ذہنی اور جسمانی طور سے مفلوج کردیا لیکن آپ کی والدہ نے گھوم کر کام کرتی تھیں اور چوڑیاں فروخت کرتی رہیں اور بڑی پریشانیوں اور مشکلات سے گھر خرچ نکالتی تھیں لیکن ان تمام ناسازگار حالات نے وسیمہ کے حوصلے پست نہیں کئے۔

مضمون کا اختتام سرکاری بہ اختیار ناظم' ایک اعلی عہدہ انتظامیہ افسر کے ان خیالات پہ ہوا جاتا ہے جہاں سے آپ نے اپنی فتح یاب سفر کا آغاز ڈاکٹر علامہ اقبال کے خیالات کے زیر سرپرستی میں کیا۔مضمون کی طوالت کا لیحاظ کرتے ہوئے علامہ اقبال کی مشہور زمانہ نظم ''جواب شکوہ'' کے چند اشعار جو مضمون کے موضوع کی مناسبت سے منتخب کئے ہیں پیش ہیں۔

ہم تو مائل بہ کرم ہیں کوئی سائل ہی نہیں
راہ دکھلائیں کسے رہرو منزل ہی نہیں
تربیت عام تو ہے جوہر قابل ہی نہیں
جس سے تعمیر ہو آدم کی یہ وہ گل ہی نہیں
کوئی قابل ہو تو ہم شان کئی دیتے ہیں
ڈھونڈنے والوں کو دنیا بھی نئی دیتے ہیں

ظلم اور کالے قانون کے خلاف متحد ہو کر آواز اٹھاتے رہیں گے: سندیپ کمار چودھری

اوقاف بیداری پروگرام سے ماسٹر نظیر مفتی صابر مفتی آفتاب غازی وغیرہ کا خطاب

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) ڈاکٹر ذاکر حسین ٹیچر ٹریننگ کالج دربھنگہ میں منعقد اوقاف بیداری پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مفتی آفتاب غازی نے فرمایا کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی ہدایت کے مطابق ہمیں اوقاف کے تحفظ کے لئے بیدار رہنا ہے اور مختلف جمہوری طریقوں سے اپنا احتجاج درج کرواتے رہنا ہے، ہمیں اس لئے بھی لڑنا ہے کہ یہ ہمارے آئین کی حفاظت کا مسئلہ ہے، ہمارے پرکھوں کی وراثت کی حفاظت کا معاملہ ہے، ہماری نسلوں کے مستقبل کا معاملہ ہے اور سب سے بڑھ کر یہ ہمارے دین و ایمان کا مسئلہ ہے مفتی صاحب نے مزید کہا کہ حکومت نے وقف ایکٹ کی بعض نکات کے ذریعہ ہندو مسلم کے درمیان نفرت پیدا کر کے دھوکہ دینے کی کوشش کی ہے، اس کو ہمارے ملک کے انصاف پسند ہندو بھائی اچھی طرح سے سمجھتے ہیں۔ ماسٹر نظیر صاحب نے کہا کہ ہمیں سنجیدگی سے اس کے تمام پہلوؤں پر غور کرنا ہے، کچھ لوگ عدالت کا دروازہ کھٹکھٹا کر کوشش کر رہے ہیں، کچھ لوگ اوقاف بیداری پروگرام کر رہے ہیں، کچھ لوگ سڑکوں پر احتجاج کر رہے ہیں، یہ سب ضروری ہے، لیکن اس کے ساتھ ہمیں الیکشن کے وقت بھرپور کوشش کرنی ہوگی کہ ظالم حکومت کا صفایا ہو جائے اور سیکولر قدروں کو لے کر چلنے والوں کو آگے بڑھایا جائے، جس کے لئے الیکشن کے وقت پر ملک و بیرون ممالک سے ووٹ ڈالنے کے لئے گھر آنے کو ضروری سمجھنا چاہئے۔ انقلابی نوجوان سبھا کے ذمہ دار جناب سندیپ کمار چودھری نے کہا کہ نئی سرکار نے مستقل سمودھان کے پنوں کو نوچنے کی کوشش کی ہے، وقف قانون صرف مسلمانوں کے لئے خطرہ نہیں بلکہ سمودھان کے لئے خطرہ ہے، اسی طرح حکومت نے جے این یو پر کے سیکولر اقدار پر حملہ کیا، تین طلاق قانون، اتراکھنڈ میں یو سی سی وغیرہ حکومت اصل میں یہاں کے بھائی چارہ کو ختم کرنا چاہتی ہے لیکن یہاں کی اکثریت اس بات کو سمجھ رہی ہے، ہم ایسے ہر قانون کے خلاف ہیں اور مسلمان بھائی کے ساتھ اس لڑائی میں ہر قدم پر ہم کھڑے ہیں، آئیسا کے صوبائی ذمہ دار پرنس راج صاحب نے کہا کہ ہماری پارٹی ہر کالے قانون کے خلاف احتجاج کرتی ہے، ہم اس کالے قانون کا بھی سختی سے ویرود کرتے ہیں اور ہماری پارٹی اس معاملے میں مسلمانوں کے ساتھ کھڑی ہے، مجاہد صاحب نے برہمنی ذہنیت کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ یہ ظلم تو کرتے ہیں لیکن اندر سے بڑے ڈرپوک ہوتے ہیں، اگر آپ نے مضبوطی سے قدم جمائے رکھا تو ان کو پیچھے ہٹنا ہوگا، انجینئر عظمت اللہ ابو سعید نے کہا اپنے خطاب میں حکومت کی بدنیتی کا پردہ فاش کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب لوگ اپنے حق کے لئے لمبی لڑائی لڑنے کو تیار ہیں، عمار صاحب نے اس وقف ایکٹ کے نقصانات پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ بن مانگے حکومت کو اس طرح کا قانون بنانے کی ضرورت کیا ہے، قرآن نے جس طرح راہ خدا میں خرچ کرنے کی ترغیب دی، جس کی بنیاد پر شریعت نے وقف کا بہترین نظام مرتب کیا، دنیا کو اس کی کاپی کرنی چاہئے، اس کے بجائے اس کو ختم کرنے کی کوشش نا عقلی کی بات ہے، حکومت وقف کی حفاظت کرتی اس کے بجائے اس نے خود وقف کی زمین کو ہتھیانے کی کوشروع کر دی مفتی صابر صاحب نے جمعیت علماء ہند کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا کہ اسی فیصد غیر مسلم بھائی وقف کے معاملہ میں مسلمانوں کے ساتھ ہیں، اس لئے ہمیں کوئی دھوکہ نہیں دے سکتا، انہوں نے فرمایا کہ یہ آر پار کی لڑائی ہے، ہمیں ہرگز پیچھے نہیں ہٹنا ہے، ہمارے اکابر نے تو ملک کے لئے جانیں بھی دی ہیں، ہم بھی اس کے لئے ہر طرح کی قربانی دینے کو تیار ہیں، مولانا حسنین صاحب کی تلاوت سے پروگرام کا آغاز ہوا، ڈاکٹر تسکین اعظمی نے تمام شرکاء کی خدمت میں کلمات تشکر پیش کئے مفتی صابر صاحب کی دعا پر پروگرام کا اختتام ہوا، اس موقع پر ایڈوکیٹ عرفان پیدل، ڈاکٹر رضوان، انجینئر ریحان مولانا حسان ندوی، سماجی کارکن عرفان احمد وغیرہ سمیت متعدد لوگ موجود تھے۔

دنارا اوور برج کا بھومی پوجن مکمل، ایم پی گوپال جی ٹھاکر کی کامیاب کوششوں کا بڑا کارنامہ

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) دربھنگہ کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر گوپال جی ٹھاکر کے کامیاب پارلیمانی دور کی ایک اور اہم کامیابی سامنے آئی ہے۔ ان کی مسلسل کوششوں اور عزم کے نتیجے میں، دنارا اوور برج کا بہت انتظار کیا جانے والا بھومی پوجن مناسب طریقے سے مکمل ہوا۔ اس ترقیاتی کام کو لے کر مقامی شہریوں میں جوش و خروش اور تشکر کا جذبہ پایا جا رہا ہے۔ لوگ ایم پی شری ٹھاکر کا شکریہ ادا کر رہے ہیں اور اسے دربھنگہ کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی طرف ایک بڑا قدم سمجھ رہے ہیں۔ اس موقع پر علاقائی قائدین، عہدیداران اور عام لوگ موجود تھے۔ یہ اوور برج آنے والے سالوں میں ٹریفک کے مسائل حل کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ موجود لوگوں نے رکن پارلیمنٹ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

سماجی تحفظ پینشن منصوبہ میں اضافہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا تاریخی فیصلہ: ڈاکٹر آسمہ پروین

حاجی پور عبدالواحد

جدیو پارٹی کی ریاستی ورکنگ کمیٹی کی رکن اور مہوا اسمبلی حلقہ کی سابق امیدوار محترمہ ڈاکٹر آسمہ پروین نے نمائندہ سے بات چیت کے دوران وزیر اعلیٰ بہار معزز نتیش کمار کے حالیہ فیصلے کو تاریخی بتایا ہے انہوں نے کہا کہ سماجی تحفظ پینشن اسکیم کے تحت ضعیف العمر، معذور اور بیوہ افراد کو

اب ماہانہ 1100 روپے پینشن دی جائے گی، جو کہ پہلے صرف 400 روپے تھی۔ ڈاکٹر آسمہ پروین نے بتایا کہ یہ اضافہ جولائی سے نافذ العمل ہوگا اور مستحقین کو ہر ماہ کی 10 تاریخ کو یہ رقم براہ راست ان کے بینک کھاتوں میں منتقل کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے ضعیف العمر لوگوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا ہمیشہ سے مقصد ریاست کی پسماندہ عوام کو با اختیار بنانا رہا ہے۔ خواتین کی ترقی کے حوالے سے بھی ان کی کوششیں قابل ستائش ہیں۔ سال 2006 میں پنچایتی راج اداروں میں اور 2007 میں میونسپل اداروں میں خواتین کے لیے 50 فیصد ریزرویشن کا نفاذ انہی کی حکومت کی دوراندیشی کا نتیجہ ہے ڈاکٹر آسمہ پروین نے کہا کہ نتیش کمار 2005 سے لگاتار بہار کی ترقی کے لیے کوشاں ہیں اور ان کی پالیسیوں نے ریاست کو ایک نئی سمت دی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ حکومت کی فلاحی اسکیموں سے عوام کو مزید فائدہ پہنچے گا اور بہار ترقی کی راہ پر مزید آگے بڑھے گا۔

سجدہ گاہوں، درسگاہوں، قبرگاہوں، عیدگاہوں اور خانقاہوں کی حفاظت کے لئے 29 / جون کو پٹنہ چلیں۔ ارشد رحمانی

٭ دربھنگہ شہر سے درجنوں گاڑیاں اور بسیں پٹنہ جائیں گی، ممتاز عالم ٭

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) مورخہ 22 / جون 2025 کو محلہ دلدار گنج لہیریا سرائے دربھنگہ میں ایڈوکیٹ محمد ممتاز عالم کی رہائش گاہ پر وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس کی تیاری کے تعلق سے 2 / جون کو تشکیل دی گئی کمیٹی کے اراکین کی ایک اہم نشست منعقد ہوئی، میٹنگ میں گزشتہ کارروائیوں کا جائزہ لیا گیا اور آئندہ کے لیے لائحہ عمل طے کیا گیا۔ نشست میں خطاب کرتے ہوئے قاضی شریعت دار القضاء امارت شرعیہ مہدولی دربھنگہ مفتی ارشد علی رحمانی نے فرمایا کہ اپنی سجدہ گاہوں، درسگاہوں، عیدگاہوں، خانقاہوں اور قبرگاہوں کی حفاظت کرنا ہم میں سے ہر شخص کی ایمانی ذمہ داری ہے اس لئے ہم میں سے ہر شخص کو اس تحریک میں اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے خود سے شریک ہونا چاہیے اور 29 / جون کو گاندھی میدان کو بھر کر ایوان حکومت تک مضبوط آواز پہونچانی چاہیے، موصوف نے کہا کہ حضرت امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب اس تحریک کے تعلق سے انتہائی فکرمند ہیں اور رات دن خود کام کر رہے ہیں اور لوگوں کو بیدار کر رہے ہیں، امارت شرعیہ کی پوری ٹیم شب و روز خدمت میں لگی ہوئی ہے اس لئے ہم سبھوں کو مخلصانہ طور پر آگے بڑھ کر کام کرنا چاہیے۔ ایڈوکیٹ محمد ممتاز عالم جنرل سکریٹری تنظیم امارت شرعیہ دربھنگہ نے کہا کہ شہر دربھنگہ سے بے شمار گاڑیاں اور بسیں پٹنہ کے گاندھی میدان جائے گی۔ مولانا عرفان احمد سلفی مدنی نے کہا کہ ہم لوگ مل جل کر اس تحریک کو کامیاب بنائیں گے۔ مولانا نور الہدیٰ قاسمی، مولانا افضل امام فاروقی، مولانا قاری نسیم اختر قاسمی، ایڈوکیٹ حافظ ضیاء اللہ، سید محمد جاوید اقبال، حافظ عامر سلفی، شریف عالم تمنا، نسیم اختر دیپ، کلیم اللہ رحمانی، نفیس احمد بیگ، احمد رشدی، ڈاکٹر محمد آل عمران انصاری، ابوذر انصاری، تنویر احمد، نے مشترکہ طور پر کہا کہ ہم لوگ وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس میں بڑی تعداد میں اپنے دوست و احباب کے ساتھ شریک ہوں گے اور ہر طرح سے تعاون بھی کریں گے۔ اس موقع پر گاڑیوں کے انتظام و انصرام اور مالی فراہمی کے لئے ایک ٹیم تشکیل دی گئی اور اہل خیر حضرات کی فہرست تیار کر کے ان سے ملاقات کا نظام بھی بنایا گیا۔ میٹنگ کا آغاز قاری نسیم اختر قاسمی کی تلاوت سے ہوا اور حضرت مولانا عبدالکریم قاسمی کی دعا پر میٹنگ ختم ہوئی۔ میٹنگ کو کامیاب بنانے میں رحمت اللہ شمسی محمد نوشاد اور اظہار صاحب نے اہم کردار ادا کیا۔ اس سے قبل شہر کے باقر گنج جامع مسجد، کرم گنج جامع مسجد، دمدمہ جامع مسجد اور سرعدی مسجد میں بھی میٹنگ ہوئی اور کمیٹیاں تشکیل دی گئیں۔

نیا وقف قانون ملک کے جمہوری اقدار کے خلاف: مفتی محمد سعید الرحمٰن قاسمی

اہالیان پٹنہ ضیافت و مہمان نوازی میں اپنی قدیم روایات کی مثال قائم کریں

نیا وقف قانون نہ صرف اسلامی شریعت کی صریح خلاف ورزی ہے بلکہ دستور ہند کی روح اور سپریم کورٹ کے کئی فیصلوں کے بھی خلاف ہے، اس قانون کے نتیجے میں مساجد و مدارس، مقابر و خانقاہیں اور مذہبی مقامات پر خطرے کے بادل منڈلا رہے ہیں ! اس لیے ہم اس کالے قانون کے خلاف آخری دم تک جدوجہد کرتے رہیں گے، ان خیالات کا اظہار امارت شرعیہ کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے کیا، انہوں نے کہا کہ نیا وقف قانون ملک کے جمہوری اقدار کے خلاف ہے، اسی لیے امارت شرعیہ کی قیادت میں ۲۹ رجون ۲۰۲۵ کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں "وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس" منعقد ہو رہی ہے جس کی صدارت امیر شریعت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہ فرمائیں گے، اس کانفرنس میں ریاست اور بیرون ریاست کے ممتاز علماء، قائدین اور ملی تنظیموں کے ذمہ دار حضرات شرکت فرمائیں گے اور قوم و ملت کو آئندہ کے لئے لائحہ عمل بتلائیں گے، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اور بہار کی جملہ ملی تنظیموں، خانقاہوں کے سجادگان اور دینی اداروں کے مشترکہ تعاون سے ۲۹ رجون کو ایک کانفرنس ہونے جا رہی ہے جس کی تمام تیاریاں مکمل ہو گئی ہیں، رضا کار مقرر کر دیے گئے ہیں، عوامی رابطوں کے ساتھ انہیں سہولت بہم پہنچانے کی جدوجہد کی جا رہی ہے، اجلاس کے انتظام و انصرام کے لئے جو ۱۹ رکمیٹیاں بنائی گئی ہیں ان کے کنوینر حضرات شب و روز بیدار مغزی، تندہی اور اخلاص کے جذبے سے سارے امور انجام دے رہے ہیں، شرکاء کے قیام و طعام، اجلاس گاہ تک پہنچانے کے لیے رضا کار ہمہ جہت کوشش کر رہے ہیں ان شاء اللہ یہ کانفرنس تاریخ ساز ہوگی اور حکومت کے کانوں تک لاکھوں لوگوں کی پر زور آواز پہنچائی جائے گی۔ پٹنہ کے مسلمان اور برادران وطن سے اپیل ہے کہ اس عظیم الشان کانفرنس میں شرکت کے لئے چاروں صوبوں کے علاوہ ملک کے دیگر صوبوں سے لاکھوں کی تعداد میں جو لوگ آ رہے ہیں ان کے قیام و طعام، پانی اور دیگر سہولیات کا خاص نظم کریں، اہل پٹنہ نے ماضی میں ضیافت کی جو مثال قائم کی ہے ہمیں قوی امید ہے کہ اس موقع پر بھی مہمان نوازی و ضیافت میں اس سے زیادہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے، اللہ تعالیٰ تمام حضرات کے تعاون کو قبول فرمائے اور ہر طرح کی کامیابی سے ہمکنار فرمائے۔

وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس میں سرکردہ شخصیات نے عوام الناس سے شرکت کی اپیل کی۔ سمری بختیار پور

(لطف الرحمن ہمدانی ملیک)

جمعیت علماء سہرسہ کے جنرل سکریٹری تریانواں جامع مسجد و عیدگاہ کے امام و خطیب مولانا مظاہر الحق قاسمی نے کہا ہے کہ جس طرح موجودہ حکومت وقف ترمیمی بل لا کر مسلمانوں کی اہم میراث خانقاہ قبرستان مساجد مدارس امام باڑہ جو مسلمانوں کی جائیداد ہے اسکو مرکزی سرکار ہڑپنا چاہتی ہے پورے ہندوستان کے مسلمانوں کو یہ قانون منظور نہیں ہے سابق وزیر بہار سرکار چودھری محبوب علی قیصر نے کہا ہے کہ 29 جون بروز اتوار کو امارت شرعیہ بہار اڑیسہ جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے امیر شریعت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی کی آواز پر ہم لوگوں کو چاہئے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں پہنچ کر پورے گاندھی میدان کو بھر کر یہ آواز دی جائے کہ ہم اپنے عبادت گاہوں پر حملہ برداشت نہیں کر سکتے اور اپنے آباؤ اجداد کی دینی وراثت کو ہم کسی بھی صورت میں کھونا نہیں چاہتے ہیں مولانا غلام شبیر فریدی نے کہا ہے کہ امارت شرعیہ بہار اڑیسہ جھارکھنڈ و مغربی بنگال اور آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی آواز پر ہر فرد پر ذمہ داری ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں گاندھی میدان پہنچ کر حکومت کو بتا دینا ہے کہ ہم زندہ قوم ہیں اور ظالم کے خلاف اور مظلوم کے ساتھ ہیں ہمارا ملک ایک جمہوری ملک ہے اور جمہوریت کا تقاضا ہے کہ ہمیں اپنے تمام تر حقوق حاصل ہیں سہرسہ ضلع کے سمری بختیار پور کے نمائندہ ضلع پریشد معروف عالم نے کہا ہے کہ 29 جون کو ہم سب اسلام کی محبت میں اپنے اسلامی قلعہ کے تحفظ کے لئے مسلکی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ہم سب متحد کر حضرت امیر شریعت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے گاندھی میدان ضرور جائیں شریعت اسلامی کے تحفظ کیلئے ہمارا ایک ایک قدم اللہ کے پاس مقبول ہے آئے ہم سب ملکر گاندھی میدان کو بھریں اور اپنے زندہ دلی کا ثبوت دیں

ٹیکنیکل انٹرن کے 421 عہدوں کے لئے فارم 30 جون تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) پرسار بھارتی نئی دہلی نے ٹیکنیکل انٹرن کے 421 عہدوں پر بحالی کے لئے درخواست طلب کئے ہیں۔ یہ بحالیاں کنٹریکٹ کی بنیاد پر ہوگی۔ اہل اور خواہش مند امیدوار پرسار بھارتی کی ویب سائٹ پر جا کر 30 جون تک آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ ان عہدوں کے لئے امیدواروں کے پاس الیکٹرونکس/ ٹیلی کمیونیکیشن / الیکٹریکل/سول/آئی ٹی یا کمپیوٹر سائنس برانچ میں بی ای/بی ٹیک یا ایم ای/ایم ٹیک کی ڈگری ہونی چاہئے۔ امیدواروں کی عمر 30 سال سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔ ریزرو کیٹگری کے امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ دی جائے گی۔ فارم بھرنے کے لئے کسی بھی امیدوار کو کوئی فیس ادا نہیں کرنی ہوگی۔ جناب کریمی نے بتایا کہ امیدوار دیگر ضروری تفصیلات ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل و جان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ محنت کے بغیر کامیابی کا تصور محال ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

ہیلتھ چیک اپ اور مفت ادویات فراہم کی گئیں

پٹنہ سٹی (محمد فیضی) گرو گوبند سنگھ صدر اسپتال کی تیسری منزل پر واقع میڈیکل ویری فکیشن یونٹ (ہومیوپیتھی)، پٹنہ کی جانب سے ایک ہیلتھ کم بیداری کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ پیر کو دھرتی آبا جن بھاگیداری ابھیان کے تحت مغل پورہ کے شیخ کا روزہ محلہ میں منعقد کیمپ میں 45 مریضوں کا معائنہ کیا گیا اور ان میں مفت ادویات تقسیم کی گئیں۔ کیمپ میں ڈاکٹر سریتا ورما، SRF (Ho) اور یونٹ کے دیگر ملازمین نے لوگوں کا بلڈ پریشر، بلڈ شوگر، پیٹ کے مسائل، جلد کی بیماریوں اور دیگر بیماریوں کا معائنہ کیا۔ اس دوران ادارے نے لوگوں کو بارش کے موسم میں ہونے والی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے احتیاطی تدابیر کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے بارش کے موسم میں باسی اور کھلے عام فروخت ہونے والے کھانے اور اسنیکس سے پرہیز کرنے کا مشورہ دیا۔ لوگوں سے صاف، خالص اور ابلا ہوا پانی استعمال کرنے کو بھی کہا گیا۔ لوگوں کو گیلی لاشوں سے گریز کرنے کو بھی کہا گیا۔ اس سے جلد کی بیماری ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر نے گیل (انڈیا) لمیٹڈ کی طرف سے نئی ٹیکنالوجی سے تیار کردہ خصوصی اسکول بیگ تقسیم کیے

پٹنہ سٹی (محمد فیضی) پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ کے سلطان گنج منڈل کے پرمیا اسکول کیمپس میں وارڈ نمبر 71 کے 10 آنگن واڑی مراکز کے 500 بچوں میں گیل (انڈیا) لمیٹڈ کے ذریعہ نئی ٹیکنالوجی سے تیار کردہ خصوصی اسکول بیگ تقسیم کیے گئے۔ یہ بیگ نہ صرف اسٹڈی میٹریل لے جانے کے لیے مفید ہے بلکہ اسے اسٹڈی ٹیبل کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ بہار قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر نند کشور یادو نے بیر کو بچوں میں بیگ تقسیم کرتے ہوئے کہا کہ کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کے تحت، گیل (انڈیا) لمیٹڈ یونیسیف کے تعاون سے تعلیم اور صحت کی بہتری کے لیے تعلیمی ڈیسک کے ساتھ اسکول بیگ کی تقسیم کے عنوان سے ایک اختراعی پروگرام چلا رہی ہے۔ یہ ایک انتہائی قابل تحسین اقدام ہے جس سے ضرورت مند بچوں کی تعلیم اور صحت میں بہتری آئے گی۔ بچوں کے روشن مستقبل کی خواہش کرتے ہوئے، انہوں نے اس کوشش کے لیے گیل (انڈیا) لمیٹڈ کا بھی شکریہ ادا کیا۔ تقسیم کی تقریب میں شر یادو کے علاوہ وارڈ 71 کی وارڈ کونسلر انجلی رائے، منڈل صدر منوج یادو، ونے کیجریوال، پنکو یادو، وریا بھوشن اوتھی، پردیپ شرما و دیگر سماجی کارکن، کشوری اور وداتین سا موجود تھے۔

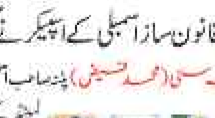

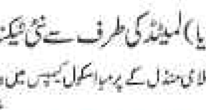

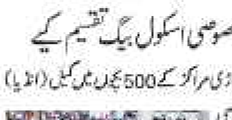

وونڈروسووا نے ژینیو کو شکست دے کر برلن اوپن کا ٹائٹل جیت لیا

برلن، 23 جون (یو این آئی) جمہوریہ چیک کی ٹینس کھلاڑی مارکیٹا وونڈروسووا جو چوٹوں سے دوچار تھیں نے دو سال بعد واپسی کرتے ہوئے چین کی وانگ ژینیو کو شکست دے کر برلن اوپن میں خواتین کے سنگلز کا خطاب جیت لیا۔ سابق چیمپئن وونڈروسووا نے اتوار کو کھیلے گئے فائنل میچ میں چین کی وانگ ژینیو پر 6-7 (10-12) 4-6 6-2 سے کامیابی حاصل کی۔ وونڈروسووا کو پہلے سیٹ کے سخت ٹائی بریک میں چھ سیٹ پوائنٹس بچانا پڑے۔ وونڈروسووا نے فیصلہ کن میچ میں غلبہ حاصل کیا اور ڈبل بریک حاصل کر کے اپنے کیریئر کا تیسرا ٹائٹل جیت لیا۔ ومبلڈن کے آغاز سے ایک ہفتہ قبل اس فتح نے وونڈروسووا کے اعتماد کو بڑھایا ہے۔ میچ کے بعد وونڈروسووا نے کہا کہ شائقین کی بڑی تعداد کو دیکھ کر اچھا لگا۔ میں نے واقعی اس ہفتے ٹینس اور حامیوں کا لطف اٹھایا۔ ادھر برطانوی ڈبلز نمبر ون کھلاڑی اولیویا نکولس نے سلوواکیہ کی ٹریزا میہالیکووا کے ساتھ ڈبلز ٹائٹل جیت لیا۔ انہوں نے فائنل میں سارہ ایرانی اور جیسمین پاؤلینی کی ٹاپ سیڈ اٹلی کی جوڑی کو 4-6، 6-2، 10-6 سے شکست دی۔

ہندو۔مسلم تنازعات: تاریخی پس منظر اور حل کی راہ

از قلم: عرشیہ کوثر متعلم مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

تاریخ و سماجی جائزہ

تاریخ شاہد ہے ہندوستان کو انگریزوں کی غلامی سے آزاد ہونے کو 78 سال ہو گئے مگر آج بھی ہم ایک دوسرے کی نفرت سے آزاد نہیں ہو سکے جس ملک میں ہندو مسلم صدیوں سے ایک ساتھ رہتے ہیں۔ ان دونوں قوموں کے درمیانی تعلقات بہت پیچیدہ رہی ہے کبھی بھائی چارہ تو کبھی فرقہ کو لکر فسادات کبھی نفرت کی بعض اوقات ان جھگڑوں کو سیاسی جماعتیں اپنے فائدے کے لیے استعمال کرتے آرہے ہیں اور دونوں فرقوں کو بھڑکانے کا کام کرتے رہے ہیں۔ جب ملک پر انگریزی حکومت تھی ہمارے ملک کے لوگوں پر ظلم کر رہے تھے اس وقت ہندو مسلم دونوں نے مل کر آزادی کی جنگ لڑی اور ملک کو آزاد کرائیں آج بھی کافی سارے ایسے شعبوں ہیں جہاں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔ ملک کی ترقی کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر حصہ لیتے ہیں مگر پھر بھی آج مسلمانوں پر اس بات کا الزام لگایا جاتا ہے کہ مسلمان دیش کے غدار ہیں اور مسلمانوں پر مذہب کے نام پر ظلم و ستم کرتے ہیں۔ مسلمانوں پر الزام اور ظلم کرنے کے باوجود بھی مسلمانوں کو دہشت گرد کہا جاتا ہے۔ جو مسلمان ملک کو آزاد کرنے کے لیے کندھے سے کندھا ملا کر اپنی جان کی قربانی دیے۔ اپنے وطن کے لیے اپنا خون بہائے وطن کی امن و سلامتی کے لیے بہت سارے تحریکیں چلیں آج اقوام متحدہ کے مسلمانوں سے حب الوطنی دیش بھکتی کا ثبوت مانگا جاتا ہے۔ ابھی حالیہ دنوں کا واقعہ جو 22 اپریل کو کشمیر پہلگام حملہ ہوا جس میں ایک معصوم مسلمان شہری جو سید عادل حسین شاہ جو دوسروں کی جان بچاتے ہوئے دہشت گردوں کے ساتھ مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہو گئے، مگر آج بھی اس شہید سے حب الوطنی کا ثبوت مانگا جاتا ہے۔ اس شہید کو ملک سے غداری و آتنک وادی کا ساتھی مانا جاتا ہے۔ جبکہ حملے کے بعد آتنک وادی کو جواب دینے والے بھی مسلمان ہی ہیں صوفیہ قریشی آپریشن سندور میں حصہ لیکر اس بات کو ثابت کر دیے ہیں کہ مسلمان بھی وطن سے محبت کرتے ہیں تاریخ شاہد ہے کہ ہندو جتنا دیش کے امن کے لیے جدوجہد کرتے ہیں اتنا ہی مسلمان بھی کرتے ہیں ہندوستان ایک ایسا مرکز ملک ہے جس میں ہر قوم کے لوگ رہتے ہیں۔ اور جتنا ہندو کا حق ہے اتنا مسلمان کا بھی حق ہے۔ جب تک مسلمان اس دیش میں ہیں اس وقت تک دیش کو ناپاک نہیں ہونے دیکھے مسلمانوں کو تعلیم کا حاصل کرنا بہت ضروری ہے * مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا، ہندی ہیں ہم، وطن ہے ہندوستاں ہمارا۔

للت اپادھیائے بین الاقوامی ہاکی سے ریٹائر

اینڈورپ، 23 جون (یو این آئی) تجربہ کار فارورڈ للت کمار اپادھیائے، جو ایف آئی ایچ پرو لیگ میں ہندوستانی ہاکی ٹیم کا حصہ تھے، پیر کو بین الاقوامی ہاکی سے ریٹائر ہو گئے۔ بیلجیم کے خلاف ایف آئی ایچ پرو لیگ 2024-25 سیزن کے یورپی لیگ کے فائنل میچ کے فوراً بعد للت نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے ذریعے بین الاقوامی ہاکی سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ انہوں نے اس دورے میں چار میچوں میں حصہ لیا اور اپنا آخری میچ 15 جون کو آسٹریلیا کے خلاف کھیلا۔ للت نے 2014 ہاکی ورلڈ کپ میں ہندوستانی ٹیم میں ڈیبیو کیا تھا۔ وہ ایک بہترین پلے میکر تھے جنہوں نے مستقل بنیادوں پر گول بھی کیے، انہوں نے مجموعی طور پر سینئر قومی ٹیم کے لیے کھیلے گئے 183 میچوں میں 67 گول اسکور کیے۔ برسوں کے دوران وہ ہندوستان کی فارورڈ لائن میں ایک قابل اعتماد نام بن چکے تھے۔ وہ اپنی استعداد، میدان میں ذہانت اور زیادہ دباؤ کے حالات میں پرسکون رویے کے لیے جانا جاتا ہے۔ وہ اس ٹیم کا ایک اہم حصہ تھے جس نے ٹوکیو 2020 اولمپکس میں تاریخ رقم کی، جس نے ہندوستان کو طویل انتظار کے بعد کانسے کا تمغہ جیتنے اور پیرس 2024 اولمپکس میں کارنامے کو دہرانے میں مدد کی۔ اولمپک شان کے علاوہ للت نے 2016 کی ایشین چیمپئنز ٹرافی، 2017 ایشیا کپ میں ہندوستان کی فتوحات میں کلیدی کردار ادا کیا جہاں اس نے چار گول اسکور کیے ان کے تمغے سے بھرے کیریئر میں اوڈیشہ مینز ہاکی ورلڈ لیگ فائنل 2017 میں کانسے کا تمغہ، ایف آئی ایچ مینز چیمپئنز ٹرافی 2018 میں چاندی، ٹرافی بی 2017 میں چاندی شامل ہے۔

ویسٹ انڈیز کی خاتون ٹیم نے جنوبی افریقہ کو چھ وکٹوں سے شکست دی

کیوال، 23 جون (یو این آئی) کپتان ہیلی میتھیوز (ایک وکٹ/ 63 ناٹ آؤٹ) کی آل راؤنڈ کارکردگی کی بنیاد پر ویسٹ انڈیز کی خواتین ٹیم نے جنوبی افریقہ کو دوسرے ٹی-20 میچ میں چار گیندیں باقی رہتے ہوئے چھ وکٹ سے شکست دے دی۔ اس فتح کے ساتھ ہی ویسٹ انڈیز نے تین میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر کر لی ہے۔ اتوار کی شب کھیلے گئے میچ میں ویسٹ انڈیز کی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ جنوبی افریقہ کی بلے بازی شروعات میں تو خراب رہی اور اس کے بلے باز ویسٹ انڈیز کے باؤلنگ اٹیک کے خلاف کھل کر نہیں کھیل سکے اور وقفے وقفے سے وکٹیں گنواتے رہے۔ جنوبی افریقہ نے مقررہ 20 اوورز میں چھ وکٹوں پر 113 رنز بنائے جس میں اینری ڈارکسن (21 ناٹ آؤٹ)، ناڈائن ڈی کلرک (20)، کپتان لورا وولفارٹ (16)، کارابو میسو (ناٹ آؤٹ 14)، تیجمن برٹس (14) کی شاندار اننگز تھی۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے ایفی فلیچر اور کرشمہ رامہرک نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ جے کلاکسٹن اور ہیلی میتھیوز نے (ایک ایک وکٹ) حاصل کی۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والی ویسٹ انڈیز کی اوپننگ جوڑی کیانا جوزف اور ہیلی میتھیوز نے اننگز کا عمدہ آغاز کیا اور پہلی وکٹ کے لیے 41 رنز جوڑے۔ آٹھویں اوور میں آیابونگا کھاکا نے کیانا جوزف (17) کو آؤٹ کر کے جنوبی افریقہ کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد ویسٹ انڈیز کی اننگز ڈگمگا گئی اور اس نے یکے بعد دیگرے مزید تین وکٹیں گنوائیں۔ ایس ہیکر (تین)، شامین کیمبل (سات) اور شینیل ہنری (تین) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ تاہم اس دوران ہیلی میتھیوز ایک اینڈ پکڑے ہوئے رنز بناتے رہے۔ اس نے پانچویں وکٹ کے لیے جینیلیا گلاسگو کے ساتھ 39 رنز کی ناقابل شکست شراکت داری کی اور 2.19 اوورز میں چار وکٹوں پر 116 رنز بنا کر اپنی ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے این ملابا نے دو وکٹیں حاصل کیں۔

ایم کلاس اور آیابونگا کھاکا نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

رشبھ پنت بنے انگلینڈ میں ٹیسٹ میں دو سنچریاں بنانے والے پہلے ہندوستانی

لیڈز، 23 جون (یو این آئی) رشبھ پنت پیر کو پہلے ٹیسٹ میچ کے چوتھے دن سنچری بنا کر دونوں اننگز میں سنچری بنانے والے پہلے ہندوستانی بلے باز بن گئے۔ اس کے ساتھ وہ زمبابوے کے اینڈی فلاور کے بعد ٹیسٹ تاریخ میں ایسا کرنے والے دوسرے وکٹ کیپر بن گئے۔ پنت نے پہلی اننگز میں 134 رنز کی شاندار اننگز کھیلی اور دوسری اننگز میں 15 چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 140 گیندوں میں 118 رنز بنائے۔ ان کی دوسری سنچری صبر آزما تھی۔ انہوں نے شعیب بشیر کی گیند پر ایک رن لے کر یہ کارنامہ انجام دیا۔ اب تک صرف سات ہندوستانی بلے بازوں نے ایک ٹیسٹ کی دونوں اننگز میں سنچریاں اسکور کی ہیں۔ پنت اب اس خصوصی فہرست میں شامل ہو گئے ہیں جس میں وجے ہزارے، سنیل گواسکر (تین بار)، راہل ڈراوڈ (دو بار)، وراٹ کوہلی، اجنکیا رہانے اور روہت شرما جیسے نام شامل ہیں۔ اس کے علاوہ پنت کی کارکردگی نے دوسری بار بھی نشان زد کیا کہ دو ہندوستانی اوپنرز - کے ایل راہل اور روہت شرما - نے انگلینڈ میں ایک ہی ٹیسٹ میچ میں سنچریاں بنائیں۔ اس سے پہلے واحد دوسری مثال 1936 میں تھی

کرسٹی کوونٹری نے سنبھالا آئی او سی صدر کا عہدہ

لوزان، 23 جون (یو این آئی) زمبابوے کی کرسٹی کوونٹری نے پیر کو سوئٹزرلینڈ میں منعقدہ ایک تقریب میں بین الاقوامی اولمپک کمیٹی (آئی او سی) کے صدر کا عہدہ سنبھال لیا۔

صدر کا عہدہ سنبھالنے کے ساتھ ہی، سابق اولمپک سوئمنگ چیمپئن کوونٹری 131 سالہ عالمی کھیلوں کے ادارے کی قیادت کرنے والی پہلی افریقی خاتون بن گئی ہیں۔ ان کی میعاد کار چار سال کی توسیع سمیت آٹھ سال ہوگی۔ آئی او سی کے صدر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد، کوونٹری نے اولمپک تحریک کی تعریف کرتے ہوئے اسے ایک 'تحریک دینے والا پلیٹ فارم، زندگی بدلنے والا پلیٹ فارم اور امید پیدا کرنے والا پلیٹ فارم قرار دیا۔ انہوں نے کہا "میں یقین نہیں کر سکتی کہ 1992 میں جب میرا خواب تھا کہ میں اولمپک گیمز میں جاؤں اور زمبابوے کے لیے گولڈ میڈل جیتوں تو میں آپ سبھی کے ساتھ یہاں کھڑی ہوں اور دنیا بھر کے نوجوانوں کے ان خوابوں کو پورا کرنے میں کامیاب ہو پاؤں گی۔" کوونٹری کو 20 مارچ کو 144 ویں آئی او سی سیشن کے دوران ووٹنگ کے پہلے دور میں صدر منتخب کیا گیا تھا۔ کوونٹری نے ووٹوں میں 97 میں سے 49 ووٹ حاصل کیے اور چھ دیگر امیدواروں کو شکست دی۔ زمبابوے کے لیے دو طلائی تمغوں سمیت سات بار اولمپک تمغے جیتنے والی کوونٹری افریقہ کے سب سے زیادہ اعزاز یافتہ ایتھلیٹس میں سے ایک ہے۔ وہ 2013 سے آئی او سی کی رکن ہیں اور اس سے قبل آئی او سی ایتھلیٹس کمیشن کی سربراہی کر چکی ہیں۔

10 رکنی ریال میڈرڈ نے کلب ورلڈ کپ میں پچوکا کو شکست دے دی

شارلٹ، 23 جون (یو این آئی) 10 رکنی ریال میڈرڈ نے فیفا کلب ورلڈ کپ 2025 میں اپنے گروپ ایچ کے میچ میں میکسیکو کے پچوکا کو 3-1 سے شکست دی۔ بینک آف امریکہ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ کے سات منٹ بعد میڈرڈ کو باکس کے باہر آخری ڈیفنڈر کے طور پر وینزویلا کے اسٹرائیکر سالومن رونڈن کو فاؤل کرنے پر سیدھا ریڈ کارڈ دکھایا گیا۔ اس کے بعد میڈرڈ کو 10 کھلاڑیوں کے ساتھ میچ کھیلنا پڑا۔ ایک کھلاڑی کم ہونے کے باوجود ریال میڈرڈ نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ میڈرڈ کی جانب سے جوڈ بیلنگھم نے 35 ویں منٹ میں گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ میڈرڈ نے ہاف ٹائم سے عین قبل ایک اور گول کر کے برتری کو دگنا کر دیا۔ میڈرڈ کی جانب سے تیسرا گول فیڈریکو ویلورڈے نے 70 ویں منٹ میں کیا۔ دس منٹ بعد الیاس مونٹیل نے پچوکا کے لیے گول کر دیا۔ اس جیت کے ساتھ ریال میڈرڈ کے دو میچوں میں چار پوائنٹس ہو گئے ہیں۔ ریال میڈرڈ کا مقابلہ جمعرات کو فلاڈیلفیا میں آر بی سالزبرگ سے ہوگا۔

Habuild نے تاریخ بنائی: دنیا کی سب سے بڑی آن لائن یوگا کلاس یوگا ڈے پر بنائی گئی

پٹنہ: بین الاقوامی یوگا دن کے موقع پر ایک متاثر کن تقریب میں، ہندوستان کے پہلے عادت بنانے والے پلیٹ فارم Habuild آن لائن یوگا کلاس میں دنیا کی سب سے بڑی شرکت کا نیا عالمی ریکارڈ بنا کر عالمی ریکارڈ قائم کیا ہے۔ آفیشل ورلڈ ریکارڈز کے ذریعہ تصدیق شدہ اس ایونٹ میں، سوربھ بوتھرا کے ذریعہ منعقدہ ایک مربوط اور رہنمائی والے یوگا سیشن میں حصہ لینے کے لئے 21 جون کی صبح 169+ ممالک سے 074,52,7 شرکاء نے ایک ساتھ شمولیت اختیار کی۔ 45 منٹ کے اس سیشن کو تاکچھ سے لائیو سٹریم کیا گیا تھا اور پوری دنیا کے لیے قابل رسائی تھا۔ اس میں 169 سے زیادہ ممالک کے یوگا پریکٹیشنرز نے شرکت کی، جو اسے سب سے زیادہ جامع اور جامع یوگا ایونٹ بناتا ہے۔ یہ Habuild کا اب تک کا پانچواں عالمی ریکارڈ ہے۔ جنوری 2024 میں، اس نے 252,46,2 ناظرین کے ساتھ یوٹیوب پر یوگا لائیو سٹریم کے لیے گینیز ورلڈ ریکارڈ قائم کیا تھا۔ اس نے سب سے زیادہ سنگل ڈے براہ راست ناظرین (162,99,5 ناظرین) اور ورچوئل مراقبہ سیشن (711,87,2 شرکاء) میں سب سے زیادہ شرکت کے لیے ورلڈ ریکارڈز یونین کا ریکارڈ بھی قائم کیا۔ 2023 میں، Habuild نے 057,34,1 شرکاء کے ساتھ ورچوئل یوگا کلاس کا ریکارڈ بھی اپنے نام کیا۔ یوگا سیشن Habuild کے 21 روزہ HarGharYoga# اقدام کا اختتام تھا، جس کا مقصد لوگوں کو مفت، گائیڈڈ سیشنز کے ذریعے روزانہ یوگا کی عادت اپنانے کی ترغیب دینا تھا۔ اس پہل نے نہ صرف جسمانی اور ذہنی صحت کو فروغ دیا بلکہ مختلف عمر کے گروپوں، مقامات اور تجربے کی سطحوں میں اتحاد کا احساس بھی پیدا کیا۔ اس کامیابی پر بات کرتے ہوئے، سوربھ بوتھرا، Habuild کے شریک بانی اور ایک تصدیق شدہ یوگا انسٹرکٹر نے کہا، "یہ ریکارڈ اجتماعی عزم کی طاقت کا ثبوت ہے۔ جب دنیا بھر کے لوگ اپنے لیے ایک چھوٹی عادت پیدا کرنے کا انتخاب کرتے ہیں، جیسے یوگا سیشن میں شامل ہونا، تو اس کا اثر گہرا اور تبدیلی آمیز ہوتا ہے۔ ہم ہر اس شریک کے شکر گزار ہیں جس نے اس مشن پر یقین کیا اور HarGharYoga# کو عالمی تحریک بنایا۔" اس ماہ کے شروع میں، Habuild کی کمیونٹی نے 1 کروڑ لوگوں کی تعداد کو عبور کیا۔ اس سنگ میل کے ساتھ، Habuild عادت بنانے اور مقصد سے چلنے والی فلاح و بہبود کی جگہ میں ایک رہنما بن گیا ہے، یہ ثابت کر رہا ہے کہ مستقل، چھوٹے اقدامات ریکارڈ توڑ تبدیلی کا باعث بن سکتے ہیں۔ Habuild کے بارے میں: Habuild ایک مقصد پر مبنی پلیٹ فارم ہے جو لوگوں کو بہتر عادات اپنانے اور صحت مند، متوازن زندگی گزارنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ اس یقین پر مبنی ہے کہ مستقل، چھوٹی کوششیں گہری تبدیلیوں کا باعث بن سکتی ہیں۔ Habuild روزانہ عادت بنانے کے پروگرام، لائیو گائیڈڈ سیشنز، اور ایک معاون کمیونٹی پیش کرتا ہے جو نظم و ضبط، ذہن سازی، اور مجموعی فلاح و بہبود کو فروغ دیتا ہے۔ IITs اور IIMs کی بصیرت قیادت سے تقویت یافتہ، Habuild میں آج 1 کروڑ سے زیادہ لوگوں کی کمیونٹی ہے، جس میں روزانہ 5.4 لاکھ لوگ اس کے یوگا سیشن میں حصہ لیتے ہیں۔ اس پلیٹ فارم نے پچھلے پانچ سالوں میں کئی عالمی ریکارڈ بھی بنائے ہیں، جس سے دیرپا، مثبت تبدیلی کی تحریک کے اپنے مشن کو مزید تقویت ملی ہے۔

پرتھوی شا نے اگلے گھریلو سیزن میں کسی اور ریاست سے کھیلنے کے لیے ایم سی اے سے اجازت طلب کی

ممبئی، 23 جون (یو این آئی) ہندوستانی ٹیم کے سابق بلے باز پرتھوی شا نے ممبئی کرکٹ ایسوسی ایشن (ایم سی اے) کو خط لکھ کر آئندہ ڈومیسٹک سیزن میں کسی اور ریاست کے لیے کھیلنے کی اجازت مانگی ہے۔ شا نے اپنے خط میں لکھا کہ "میں اس موقع پر ممبئی کرکٹ ایسوسی ایشن (ایم سی اے) کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہوں گا کہ انہوں نے مجھے نمائندگی کا موقع اور تعاون فراہم کیا۔ ایم سی اے سیٹ اپ کا حصہ بننا میرے لیے اعزاز کی بات ہے اور میں یہاں جو تجربہ اور پلیٹ فارم ملا اس کے لیے میں بے حد مشکور ہوں۔ اپنے کیریئر کے اس موڑ پر مجھے ایک شاندار موقع ملا ہے، جیسا کہ مجھے پیشہ ورانہ ترقی کا ایک اور موقع ملا ہے۔ انہوں نے خط میں یہ بھی لکھا کہ "میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ مجھے کوئی اعتراض نہیں سرٹیفکیٹ (این او سی) جاری کریں، تاکہ میں آئندہ ڈومیسٹک سیزن میں باضابطہ طور پر نئی ریاست کے لیے کھیل سکوں۔" انہوں نے کہا کہ میں نے یہ فیصلہ غور و خوض کے بعد اور ایم سی اے کے مکمل احترام کے ساتھ کیا ہے۔ وہ اس انجمن کی طرف سے گزشتہ برسوں میں دی گئی رہنمائی اور پلیٹ فارم کے لیے ہمیشہ شکر گزار رہیں گے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ 25 سالہ شا نے ہندوستان کے لیے پانچ ٹیسٹ اور چھ ون ڈے کھیلے ہیں

2025 تک، پٹنہ میں ہر 10 میں سے 1 مرد کو TURP کا خطرہ

پٹنہ، بہار: پٹنہ میں ایک نامعلوم بحران گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق دس میں سے ایک مرد جو یہاں TURP (ٹرانسوریتھرل ریسیکشن آف پروسٹیٹ) سرجری کرواتا ہے وہ 2025 تک پوسٹ آپریٹو یوریتری انکانٹیننس (PUI) کا شکار ہو سکتا ہے۔ یہ تعداد نہ صرف مقامی بلکہ قومی سطح پر بھی تشویش کا باعث بن رہی ہے۔ جس سے مریضوں اور صحت کا پورا نظام متاثر ہو رہا ہے۔ TURP توسیع شدہ پروسٹیٹ غدود (BPH) کے علاج کے لیے ایک عام سرجری ہے۔ ہندوستان بھر میں کیے گئے مطالعات کے مطابق، 5 سے 10 فیصد مردوں کو اس کے بعد پیشاب کی پیچیدگیاں ہو سکتی ہیں۔ پٹنہ میں یہ خطرہ اور بھی زیادہ ہے کیونکہ یہاں مریضوں کی عمر، پہلے سے موجود علامات اور جراحی کی تکنیک جیسے بہت سے عوامل اس میں حصہ ڈالتے ہیں۔ PUI میں مبتلا مریضوں کی زندگی کے معیار میں بہت زیادہ گراوٹ نظر آتی ہے۔ یہ حالت نہ صرف روزمرہ کی سرگرمیوں کو متاثر کرتی ہے بلکہ جذباتی توازن اور سماجی اعتماد کو بھی متاثر کرتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کا خیال رکھنے والے خاندان کے افراد پر ذہنی اور مالی دباؤ بھی بڑھ جاتا ہے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے مطابق، بھارت کو 2025 تک تربیت یافتہ یورولوجسٹ کی بہت بڑی کمی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ بہار جیسی ریاست میں، جس میں پہلے سے ہی ماہر ڈاکٹروں کی محدود تعداد موجود ہے، یہ صورتحال تشخیص اور علاج میں تاخیر کر سکتی ہے اور بحالی کے امکانات کو متاثر کر سکتی ہے۔ اس مسئلے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، ڈاکٹر دھیرج کمار دھیرو، کنسلٹنٹ یورولوجسٹ، روبن میموریل ہسپتال، پٹنہ نے کہا، "پوسٹ آپریٹو پیشاب کی بے ضابطگی صرف ایک طبی پیچیدگی نہیں ہے، یہ زندگی کو بدلنے والی حالت ہے جو مردوں کی عزت نفس، سماجی زندگی اور جذباتی بہبود کو متاثر کر سکتی ہے۔ پٹنہ جیسے شہروں میں، جہاں بیداری کم ہے اور ماہر ڈاکٹروں کی دستیابی محدود ہے، یہ خطرہ اور بھی سنگین ہو جاتا ہے۔ ہمیں صرف سرجری کے طریقہ کار کو ایک مکمل طریقہ کار کے طور پر شامل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ خطرے کی تشخیص، بہتر جراحی کی تربیت اور اچھی طرح سے منظم پوسٹ آپریٹو کیئر۔" ماہرین نے اس سنگین صورتحال سے نمٹنے کے لیے فوری اقدامات کی اپیل کی ہے۔ ان میں یورولوجسٹ کو مزید تربیت دینا، مریضوں میں بیداری پیدا کرنا اور TURP سے گزرنے والے مردوں کو جامع دیکھ بھال فراہم کرنے کے لیے علاقائی سطح پر مخصوص مراکز کا قیام شامل ہے۔ آنے والے سالوں میں پروسٹیٹ سرجریوں کی تعداد میں اضافے کے امکان کے ساتھ، یہ ضروری ہے کہ صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والے اور پالیسی ساز PUI کے طویل مدتی اثرات کو سمجھیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہر مریض کو بروقت اور مناسب علاج ملے۔ کمیونٹی کی سطح پر بیداری پیدا کرنا اور ثابت شدہ طبی طریقوں کو اپنانا بہار میں مردوں کی عزت نفس،

زخمی رتنائیکے بنگلہ دیش کے خلاف دوسرے ٹیسٹ سے باہر ہوئے

کولمبو 23 جون (یو این آئی) سری لنکا کے فاسٹ باؤلر میلان رتنائیکے بائیں جانب میں کھنچاؤ کے باعث بنگلہ دیش کے خلاف دوسرے ٹیسٹ سے باہر ہو گئے ہیں۔ بدھ سے شروع ہونے والے دوسرے ٹیسٹ میچ میں میزبان ٹیم آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ 2025-27 سائیکل میں اپنی پہلی سیریز جیتنے کی کوشش کرے گی۔ سری لنکا کے فاسٹ باؤلر میلان رتنائیکے گال ٹیسٹ میں بائیں جانب میں کھنچاؤ کے باعث بنگلہ دیش کے خلاف دوسرے ٹیسٹ سے باہر ہو گئے ہیں۔ میلان رتنائیکے کی جگہ بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز وشوا فرنینڈو اور اسپنر دونتھ ویلاج کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ فرنینڈو نے 27 ٹیسٹ میں 79 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ 2022 میں پاکستان کے خلاف ڈیبیو کرنے والے ویلاج نے صرف ایک ٹیسٹ میچ کھیلا ہے۔ سری لنکائی ٹیم:- دھنجیا ڈی سلوا (کپتان)، پاتھم نسانکا، اوشادا فرنینڈو، لاہیرو اُدارا، دنیش چندیمل، کوسل مینڈس، کامندو مینڈس، پسیندو سوریابندارا، اسوتھ فرنینڈو، لاہیرو اُدارا، دونیت ویلالگے، پون رتھنایک، اکنتا سوریا بندارا، پون رتھنایکی، راتھنا تیکی، راتھنا تیکی دھنجیا، اسیتھا فرنینڈو، کسن راجیتھا، وشوا فرنینڈو، اسیتا ویجیسندرا۔

سکھو نے دہرادون کے لیے آئس اسکیٹنگ کے کھلاڑیوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

شملہ، 23 جون (یو این آئی) ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ سکھویندر سنگھ سکھو نے پیر کو قومی آئس اسکیٹنگ چیمپئن شپ میں شرکت کے لیے کھلاڑیوں کی 60 رکنی ٹیم کو سرکاری رہائش گاہ اوک اوور سے دہرادون روانہ کیا۔ مسٹر سکھو نے نیشنل آئس اسکیٹنگ چیمپئن شپ میں حصہ لینے پر تمام کھلاڑیوں کو مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے پورا یقین ہے کہ آپ اسپورٹس مین شپ اور اعتماد کے ساتھ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے اور ریاست کا نام روشن کریں گے۔

ویٹ لفٹر ستیش شیولنگم: طاقت اور عزم کا ایک پاور ہاؤس

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) ہندستان نے یوں تو بڑے سے بڑے ویٹ لفٹر پیدا کئے ہیں۔ جنہوں نے قومی اور بین الاقوامی سطح پر خوب نام کمایا ہے۔ ان ویٹ لفٹرز کا جن میں مرد و خاتون دونوں شامل ہیں، کھیلوں کی دنیا میں ہندستان کے پرچم کو بلند کرنے میں بہت تعاون رہا ہے۔ ان ہی معروف ہستیوں میں سے ایک ویٹ لفٹر ستیش شیولنگم بھی ہیں، جنہوں نے اپنی غیر معمولی طاقت اور غیر متزلزل توجہ کے ساتھ ویٹ لفٹنگ کی تاریخ میں اپنا نام نقش کیا ہے۔ ستیش شیولنگم ایک مشہور ہندوستانی ویٹ لفٹر ہیں، جو اس کھیل میں اپنی غیر معمولی کامیابیوں کے لیے جانے جاتے ہیں۔ انہوں نے 2014 اور 2018 کے کامن ویلتھ گیمز دونوں میں مردوں کے 77 کلوگرام ویٹ کلاس میں گولڈ میڈل جیتا تھا۔ ستیش شیولنگم کی پیدائش 23 جون 1992 کو تھوواچاری، ویلور، تمل ناڈو، میں سیولنگم اور دیوانی کے ہاں ہوئی تھی۔ ان کے والد سیولنگم قومی سطح کے ویٹ لفٹر تھے اور ایک سابق فوجی ہیں جنہوں نے قومی سطح پر گولڈ میڈل جیتا تھا۔ ستیش نے اپنی اسکولی تعلیم گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول، تھوواچاری میں حاصل کی۔ ستیش نے اپنے آبائی شہر میں اپنے والد کی سرپرستی میں تربیت شروع کی۔ انہوں نے سدرن ریلوے میں بطور کلرک خدمات بھی انجام دیں۔ انہوں نے چھوٹی عمر سے ہی ویٹ لفٹنگ کے لیے قابل ذکر صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ ان کی لگن اور سخت تربیتی طرز عمل نے انہیں ہندوستانی ویٹ لفٹنگ منظر میں سب سے آگے لے جانے پر مجبور کیا۔ شیولنگم کا کیریئر بین الاقوامی مقابلوں میں ان کی فتوحات سے نمایاں ہے۔ انہوں نے خاص طور پر گلاسگو میں 2014 کے کامن ویلتھ گیمز اور گولڈ کوسٹ، آسٹریلیا میں 2018 کے کامن ویلتھ گیمز میں 77 کلوگرام وزن کے زمرے میں گولڈ میڈل حاصل کیے تھے۔ ان فتوحات سے نہ صرف ان کی ذاتی تعریف ہوئی بلکہ ویٹ لفٹنگ کی دنیا میں ہندوستان کا مقام بھی بلند ہوا۔ یہ شاید پہلے سے طے تھا کہ ستیش ویٹ لفٹر بنیں گے۔ ویلور کا مضافاتی ساتھواچاری، جہاں وہ پلا بڑھا، درجنوں بین الاقوامی ویٹ لفٹرز کا گھر ہے، جن میں پانچ اولمپین اور چار ارجن ایوارڈ یافتہ ہیں۔ انہوں نے تقریباً 13 سال کا ہونے تک گھر کے ساتھ واقع اٹلس جم میں تربیت دینا شروع کر دی تھی۔ وہ دن میں پانچ گھنٹے سے کم وقت تک کام کرتے تھے۔ ستیش نے ریاستی، قومی اور ایشیائی سطح کے کھیلوں میں جونیئر اور سینئر زمروں میں تمغے جیتے تھے۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمرالعابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپوا کر کے۔بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

ایڈووکیٹ زرگر پٹنوی نے اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوٹیرس اور عالمی رہنماؤں سے مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کو روکنے اور تیسری عالمی جنگ کو روکنے کے لیے فوری کارروائی کی اپیل کی

٭ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی، ڈپلومیٹک گلوبل پیس ایمبیسڈر اور ڈائرکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا عالمی امن اور انصاف کے لیے ایک ممتاز آواز ہے، نے اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوٹیرس اور عالمی رہنماؤں سے مشرق وسطیٰ میں بڑھتے ہوئے تنازعے کو کم کرنے کے لیے فوری اور فیصلہ کن اقدامات کرنے کی پر جوش اپیل کی ہے۔ تیسری عالمی جنگ کے تباہ کن امکانات کے بارے میں انتباہ، ایڈوکیٹ پٹنوی نے عالمی امن اور سلامتی کے تحفظ کے لیے ایک جامع جنگ بندی کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ حالیہ کشیدگی، بشمول اسرائیل، ایران، اور دیگر علاقائی اداکاروں کی فوجی کارروائیوں کا حوالہ دیتے ہوئے، ایڈوکیٹ پٹنوی نے وسیع تر تنازعے کے بڑھتے ہوئے خطرے پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ ایک ایسی تباہی کے دہانے پر کھڑا ہے جو دنیا کو بے مثال انتشار کی لپیٹ میں لے سکتی ہے۔ "تیسری عالمی جنگ کوئی دور دراز کا امکان نہیں بلکہ ایک آسنن خطرہ ہے اگر ہم ابھی عمل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔" اپنی اپیل میں، ایڈوکیٹ پٹنوی نے عالمی رہنماؤں سے مطالبہ کیا کہ وہ فوجی کارروائی پر سفارت کاری کو ترجیح دیں، اور اقوام متحدہ پر زور دیا کہ وہ جنگ بندی کے معاہدے کے لیے ہنگامی اجلاس بلائے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ صرف بات چیت، باہمی احترام اور بین الاقوامی قانون کی پاسداری کے ذریعے ہی خطہ اور دنیا کسی آفت کو ٹال سکتی ہے۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ بے عملی کی قیمت بے شمار زندگیوں اور ہمارے مشترکہ مستقبل کی تباہی میں ماپا جائے گا۔" ایڈوکیٹ پٹنوی نے سول سوسائٹی، انسانی ہمدردی کی تنظیموں اور دنیا بھر کے افراد سے بھی اپیل کی کہ وہ امن کی حمایت میں اپنی آواز بلند کریں، اور تشدد کے چکر کو روکنے کے لیے حکومتوں پر دباؤ ڈالنے کے لیے اجتماعی کارروائی پر زور دیا۔ انہوں نے غزہ اور لبنان میں شہریوں کی ہلاکتوں، نقل مکانی، اور بگڑتے ہوئے بحرانوں سمیت تنازعات کے انسانی نقصانات پر زور دیا، اور اس بات کا اعادہ کیا کہ "معصوم لوگوں کے مصائب کا کوئی جواز نہیں۔" یہ فوری کال سیکرٹری جنرل گوٹیرس کے حالیہ بیانات سے مطابقت رکھتی ہے، جنہوں نے خطے میں فوجی کشیدگی کی بار بار مذمت کی ہے اور کشیدگی میں کمی اور سفارت کاری کی وکالت کی ہے۔ ایڈووکیٹ پٹنوی کی درخواست جنگ بندی کے عالمی مطالبے اور مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے لیے نئے عزم کو تقویت دیتی ہے۔

ڈمکا کے ڈپٹی کمشنر ابھیجیت سنہا نے کوآرڈینیشن کمیٹی کی میٹنگ کی

ڈمکا سے معروف حسن کی رپورٹ

جھارکھنڈ کی ذیلی راجدھانی ڈمکا کے کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں پیر 23 جون 2025 کو ڈپٹی کمشنر ابھیجیت سنہا کی صدارت میں ضلعی رابطہ کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر نے محکمہ وار جائزہ لیا اور سکیموں کی تازہ ترین صورتحال کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے بعد ضروری ہدایات دیں۔ ڈپٹی کمشنر نے سپلائی ڈیپارٹمنٹ کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ مستحقین میں مقررہ مقدار میں راشن تقسیم کیا جائے۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ راشن کی لفٹنگ اور تقسیم وقت پر ہو۔ انہوں نے کہا کہ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، سرکل آفیسر اور ایم او پی ڈی ایس کی دکانوں کا معائنہ کریں اور راشن کی تقسیم کی جانچ کریں۔ اس دوران انہوں نے ای-کے وائی سی سے متعلق معلومات حاصل کیں اور ضروری ہدایات دیں۔ ابوا ہاؤسنگ سکیم کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے گھروں کی تعمیر کے کام کو تیز کرنے کی ہدایت کی اور سکیم کے تحت دی گئی رقم کی قسطوں کی بروقت ادائیگی کرنے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ تمام بلاکس میں گھروں کی تعمیر کا کام ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے۔ اس دوران پردھان منتری آواس یوجنا (دیہی) اور پی ایم جانمن کے تحت کیے جا رہے کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ کنویں کی تعمیر کے کام کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کنویں کی تعمیر طے شدہ معیار کے مطابق ہو۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کنواں تعمیر کے بعد گر نہ جائے۔ کہا جاتا ہے کہ ہر بلاک میں اوسطاً 100 ایکڑ پر اسٹرابیری کی کاشت کی جائے۔ کاشت کے لیے ایسی جگہوں کا انتخاب کریں جہاں کنوؤں کی تعمیر مکمل ہو چکی ہو۔ اس دوران ڈپٹی کمشنر نے لائیو سٹاک ڈویلپمنٹ سکیم، اینیمل ہسبنڈری اور ڈیری ڈویلپمنٹ کا جائزہ لیا اور مستحقین کا انتخاب کرکے انہیں سکیموں کے تحت لانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ کی طرف سے دیئے گئے ہدف کے مطابق کام کیا جائے اور حاصل کردہ ہدف کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ضلع سطح کی ٹیم جانچ کرے گی کہ مستحقین کو اسکیم کا فائدہ مل رہا ہے یا نہیں۔ جے ایس ایل پی ایس کے کام کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر ابھیجیت سنہا نے ہر علاقے میں دیدی کی دکان کھولنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ دکان کھولنے کا کام دیدی کی دکان کے لیے مستحقین کا انتخاب کرنے کے بعد کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے دیدی کے ڈھابے کے لیے مستحقین کا انتخاب کرنے کی ہدایت دی۔ اس دوران ڈوکرا آرٹ کے حوالے سے معلومات حاصل کرتے ہوئے ضروری ہدایات بھی دی گئیں۔ محکمہ صنعت کا جائزہ لیتے ہوئے اہل استفادہ کنندگان کو پی ایم وشوکرما یوجنا سے جوڑنے کی ہدایات دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ جن بلاکس میں پی ایم وشوکرما یوجنا سے متعلق درخواستیں زیر التوا ہیں، ان درخواستوں کی جانچ کے بعد قواعد کے مطابق ضروری کارروائی کی جانی چاہیے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ پنچایتوں میں پنچایت گیان کیندر بنائے گئے ہیں۔ خیال رکھنا چاہیے کہ یہ عمارت حسن کا سامان نہ بن جائے۔ انہوں نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ کو ہدایت کی کہ وہ تمام سکولوں کو خط لکھ کر اس عمارت کے استعمال کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ پنچایت بھون کسی بھی حالت میں بند نہ رہے۔ پنچایت بھون بند رہنے کی صورت میں تمام متعلقہ افراد کے خلاف قواعد کے مطابق ضروری کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ 15ویں مالیاتی کمیشن کے فنڈز سے خراب ہینڈ پمپس کی مرمت کی جائے۔ اس کے باوجود اگر ناقص ہینڈ پمپ کے حوالے سے شکایت موصول ہوئی تو متعلقہ پنچایت سکریٹری کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ اس میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر نے سماجی بہبود محکمہ کے ذریعہ چلائی جانے والی ساوتری بائی پھولے کشوری سمریدھی یوجنا سمیت دیگر فلاحی اسکیموں کا جائزہ لیا اور مقررہ ہدف کے مطابق کام کرنے کی ہدایت دی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کسی بھی آنگن واڑی مراکز میں پینے کے پانی کے نلکوں کی حالت خراب نہ ہو۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ 38 سکولوں میں مردوں کے لیے بیت الخلا نہیں ہیں۔ 54 سکولوں میں پانی کی سہولت نہیں ہے۔ 179 سکولوں میں خراب نل ہے (دوسرے ذریعہ)۔ ترقیاتی فنڈ سے مذکورہ کام کروانے کی ہدایات دی گئیں۔ ایسے کاموں کی فہرست فراہم کریں جو آپ بی ڈی او کو نہیں کر سکتے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ 10 سکولوں میں بجلی کی سہولت نہیں ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران کو ہدایت کی کہ وہ اپنے علاقے میں پی ایچ سی، سی ایچ سی کا معائنہ کریں اور مریضوں کو دی جانے والی سہولیات اور انتظامات کا مشاہدہ کریں۔ اس دوران متعلقہ افسر کو گوپیکندر بلاک میں جلد از جلد ممتا گاڑی فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی۔ محکمہ بہبود آبادی کا جائزہ لیتے ہوئے سائیکلوں کی تقسیم کے کام کو تیز کرنے کی ہدایت کی۔ بتایا گیا کہ رام گڑھ بلاک میں 261 سائیکلوں کی تقسیم باقی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ 261 سائیکلوں کی تقسیم جلد از جلد کر کے دفتر کو آگاہ کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ تمام محکمے ایک دوسرے کے ساتھ تال میل سے کام کریں تاکہ اسکیموں کو مستحق اور ضرورت مند مستحقین تک بروقت پہنچایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اسکیموں پر عمل آوری میں کوئی تاخیر نہیں ہونی چاہئے اور تمام اسکیموں کو وقت پر مستحقین تک پہنچایا جانا چاہئے۔ یہاں اجلاس میں فاریسٹ ڈویژن آفیسر، سب ڈویژنل آفیسر اور تمام محکموں کے سینئر افسران موجود تھے۔

مسوڑھی بلاک کے ناراض مکھیا اور پنچایت سمیتی کرسی چھوڑ زمین پر بیٹھے

مسوڑھی (شاہنواز احمد/ ناگیندر پانڈے) مسوڑھی بلاک واقع شہید سیتیہ یادگاری ہال میں سوموار کو ہوئے پنچایت سمیتی میٹنگ میں اس وقت ہنگامہ بحث چھڑ گئی۔ دراصل مسوڑھی پنچایت سمیتیوں کی میٹنگ سوموار صدارت بلاک پرمکھ صدام حسین کے افسران موجود تھے۔ اس

شروع ہو گیا جب نوکر شاہی پر بلاک کے پنچایت مکھیا اور کو بلائی گئی تھی۔ جس کی نے کی۔ اس موقع پر تمام محکموں دوران شاہ آباد پنچایت کے مکھیا روی پرکاش نے بی ڈی او پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ بلاک پر نوکر شاہی کا غلبہ ہے۔ ہر پنچایت میں رہائش منصوبہ کے نام پر لوٹ مار ہو رہی ہے۔ وہیں رہائش اسسٹنٹ گالیاں دینے لگتا ہے۔ جب اس کی مخالفت کرتے ہیں تو کہتا ہے کہ ہمارا مالک بی ڈی او ہے۔ ایسے میں پوری پنچایت میں رشوت خوری کی جا رہی ہے۔ یہ کہہ کر تمام پنچایت کے مکھیا اپنی کرسیاں چھوڑ کر زمین پر بیٹھ گئے اور اس کے خلاف احتجاج کیا۔ موقع پر موجود مسوڑھی ایم ایل اے ریکھا دیوی نے بھی بی ڈی او اور تمام عہدیداروں سے کہا کہ وہ عوامی نمائندوں کا احترام کریں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں کو عزت دیا جائے، اگر عزت نہیں دی جا رہی تو یہ سراسر غلط ہے۔ اس کے علاوہ مکھیا ایسوی ایشن کے صدر پنکو کمار نے بھی بلاک ملازم پر الزام لگایا ہے کہ کسی مکھیا کی بات نہیں سنی جا رہی ہے، پنچایت سمیتیوں کی نہیں سنی جا رہی ہے۔ افسر شاہی میں اضافہ ہوا ہے۔ اس کے بعد گھنٹوں منت سماجت ہوتی رہی، آخر کار بی ڈی او نے قصوروار رہائش اسسٹنٹ کے خلاف کارروائی کی تجویز پیش کی تو تمام مکھیا کرسی پر بیٹھ گئے۔ اس کے بعد میٹنگ ہوئی، میٹنگ میں کئی چیزیں سامنے آئیں، جس میں آنگن واڑی، منریگا، بجلی، صحت، تعلیم اور بینک سے متعلق معاملات پر بحث ہوئی۔ اس کے علاوہ ایم ایل اے ریکھا دیوی نے بھی کہا کہ بلاک میں افسر شاہی بڑھ گئی ہے۔ اس کے علاوہ بلاک پرمکھ صدام حسین نے بتایا کہ پنچایت سمیتیوں کا ڈی اے نہ ہونے کی وجہ سے 9 ماہ سے کام ٹھپ ہے۔ ایک کام بھی نہیں ہو رہا۔ وہیں نائب پرمکھ شیخ عرف ملن نے کہا کہ جیو ٹیگ ایم بی کی بکنگ نہیں ہو رہی ہے۔ تمام ترقیاتی کام ٹھپ ہو کر رہ گئے ہیں۔ جلد از جلد ڈی اے کی بحالی کی جائے۔ اس موقع پر پنچایت کے تمام مکھیا، پنچایت کمیٹی کے ممبران سمیت تمام محکمہ الیکٹریسٹی، زراعت، منریگا، سی ڈی پی او، سی او اور اسپتال کے ملازم موجود تھے۔

دمکا ریلوے سٹیشن پر کول ڈمپنگ یارڈ کے خلاف دھرنا، دھرنا اس وقت تک جاری رہے گا جب تک یارڈ نہیں ہٹایا جاتا

دمکا سے معروف حسن کی رپورٹ

جھارکھنڈ کی ذیلی راجدھانی میں تمام اصول وضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بنائے گئے کول ڈمپنگ یارڈ نے عام لوگوں کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ علاقہ مکین اس معاملے پر مسلسل احتجاج کر رہے ہیں۔ لیکن ریاستی اور مرکزی حکومتیں اس معاملے پر خاموش ہیں۔ اتوار 15 جون 2025 کو بھی روی شنکر منڈل کی قیادت میں درجنوں لوگوں نے دھرنا دیا اور اپنے احتجاج کا اظہار کیا۔

یہاں آپ کو بتاتے چلیں کہ دمکا ریلوے اسٹیشن پر کول ڈمپنگ یارڈ کی تعمیر میں تمام اصول وضوابط کو نظر انداز کیا گیا۔ اس سلسلے میں روی شنکر منڈل نے بتایا کہ مقامی لوگ سانس لینے میں دشواری کا شکار ہیں۔ منجو گپتا جو ہر اتوار کو احتجاج میں حصہ لیتی تھیں، وہ بھی کوئلے کی دھول کی وجہ سے بیمار ہو گئی ہیں۔ کوئلے کی دھول نے خوفناک شکل اختیار کر لی ہے جس سے ہزاروں لوگوں کی زندگیاں خطرے میں ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ دمکا ریلوے اسٹیشن کو امرت بھارت اسٹیشن کا درجہ حاصل ہے لیکن یہاں کے لوگ آہستہ آہستہ موت کے قریب ہوتے جا رہے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ اس کا اثر نہ صرف دمکا بلکہ ضلع پاکور کے املا پاڑہ سے لے کر دمکا تک بھی دیکھا جا سکتا ہے لیکن لمحہ بہ لمحہ فوائد اور ریلوے کے چند بدعنوان اہلکاروں کی من مانیوں کی وجہ سے سبز دمکا پر کوئلے کی موٹی تہہ چڑھا کر عام لوگوں کی صحت سے کھیلا جا رہا ہے۔ اس موقع پر روی شنکر منڈل، اپیتا، رکشیت، سنجے منڈل، وشنو یادو، ابھے گپتا، گووردھن منڈل، منوج پنڈت، این این پنڈت، للو ڈی، امان سنگھ، شتروگھن پنڈت، چھوٹا شرما، ڈسکو منڈل، چندن تیواری، لکشمن سنگھ میلر، سندھو، سندھو، سندھو منڈل، اپیتا، راجو سنگھ، راجہ سنگھ اور دیگر موجود تھے۔ اس کے ساتھ درجنوں لوگ موجود تھے۔